وزارت انسانی حقوق
حکومت پاکستان

پہلا پانچ سالہ

نیشنل ایکشن پلان
(قومی لائحہ عمل)
برائے
کاروبار اور انسانی حقوق

(2021-2026)

پاکستان

پہلا پانچ سالہ

نیشنل ایکشن پلان (قومی لائحہ عمل)

برائے

کاروبار اور انسانی حقوق

(2021-2026)

پاکستان

فہرست

پیش لفظ		1
تعارف		2
کاروبار اور انسانی حقوق کے بارے میں اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول کیا ہیں؟		2
کاروبار اور انسانی حقوق کے حوالہ سے اقوام متحدہ کے رہنماء اُصولوں پر عملدرآمد پر ریاست پاکستان کا بیان عزم		2
پہلا باب:	کاروبار اور انسانی حقوق پر نیشنل ایکشن پلان:	4
1.1	کاروبار اور انسانی حقوق پر نیشنل ایکشن پلان کیا ہے؟	4
1.2	نیشنل ایکشن پلان کے پانچ مرحلہ وار طریقہ کار	5
	i) آغاز کار	5
	ii) جانچ اور مشاورت	5
	iii) مسودہ کی تیاری (ڈرافٹنگ)	7
	iv) عمل درآمد	7
	v) موجودہ صورتحال	7
1.3	نیشنل ایکشن پلان (نیپ) (NAP) کے ترجیحی شعبہ جات	8
1.4	نیشنل ایکشن پلان، دیگر حکومتی پالیسیوں اور پاکستان کے بین الاقوامی عہد کے مابین ہم آہنگی	9
1.5	کووڈ-19 (Covid-19) اور نیشنل ایکشن پلان	11
دوسرا باب:	حفاظت، احترام اور مداوا کا فریم ورک (خاکہ)	12
پہلا ستون	انسانی حقوق کا تحفظ ریاست کا فرض	12
دوسرا ستون	انسانی حقوق کا احترام کاروباری ادارہ کی ذمہ داری	12
تیسرا ستون	مداوا تک رسائی	13
تیسرا باب:	نیشنل یکشن پلان کے ترجیحی شعبہ جات اور مجوزہ اقدامات	15
3.1	عمومی مجوزہ اقدامات	15
3.2	نیشنل یکشن پلان (NAP) ترجیحی شعبے	18
	3.2.1 سرکاری خریداری کے معاہدوں میں مالیاتی شفافیت، بدعنوانی اور انسانی حقوق کے معیارات	18
	3.2.2 امتیازی سلوک، مساوی مواقع اور شمولیت	19
	3.2.3 انسانی حقوق کا ادارہ جاتی جائزہ	24
	3.2.4 مشقت کے معیارات اور غیر رسمی معیشت	28
	3.2.5 بچوں کی مشقت	32
	3.2.6 جبری یا غلامانہ مشقت	33
	3.2.7 پیشہ ورانہ صحت و سلامتی	34
	3.2.8 مداوا تک رسائی	36
چوتھا باب:	کاروباری اداروں سے ریاستی توقعات	38
ضمیمہ جات Annexures		42
ضمیمہ 1:	عملدرآمد پلان	42
ضمیمہ 2:	پاکستان کی جانب سے پیش رفت	72
ضمیمہ 3:	کاروبار اور انسانی حقوق پر پاکستان کے نیشنل ایکشن پلان کا فریم ورک (خاکہ)	87

پیش لفظ

ڈاکٹر شیریں مزاری

وفاقی وزیر
برائے انسانی حقوق

وزارت انسانی حقوق، اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے تعاون سے کاروبار اور انسانی حقوق پر پاکستان کے پہلے نیشنل ایکشن پلان کو شائع کرنے پر مسرور ہے اس کا مقصد کاروباری سرگرمیوں کے نتیجے میں انسانی حقوق کے حوالے سے منفی اثرات سے تحفظ فراہم کرنا اور مستند کاروباری اداروں (کارپوریٹ سیکٹر) میں انسانی حقوق کے احترام کیلئے سازگار ماحول کو تقویت دینے کے پاکستان کے عزم کو پورا کرنا ہے۔ مزید براں، اس نیشنل ایکشن پلان کی تیاری میں پاکستان اس حوالے سے کاروباری سرگرمیوں کے دوران سرزد ہونے والی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے لئے مؤثر حل تک رسائی کو یقینی کے لئے اپنے فرائض کی تکمیل کے عزم کا اظہار کرتا ہے۔

ایک ترقی پذیر معیشت کے طور پر پاکستان استحکام، سلامتی اچھا طرز حکومت اور قانون کی حکمرانی کو اس خطے میں پائیدار اور طویل مدتی اقتصادی ترقی کو محفوظ اور یقینی بنانے کی ضرورت کو محسوس کرتا ہے۔ تاہم اس امر پر زور دیا جائے کہ معاشی ترقی کا بنیادی مقصد تمام شہریوں کو باوقار زندگی اور مداوا کے خاکے (فریم ورک) جو کاروبار اور انسانی حقوق پر اقوام متحدہ کے رہنماء اُصولوں میں موجود ہے پاکستان کی اقتصادی ترقی کو اس انداز میں آگے بڑھاتے ہیں کہ اس میں انسانی حقوق کی ترقی کے کلیدی قومی مقاصد کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ اس خاکے (فریم ورک) کو عملی شکل دینے کیلئے پاکستان حقیقت پسندانہ بشمول لازمی اور رضا کارانہ اقدامات اپنانے کا ارادہ رکھتا ہے تا کہ تمام قسم کی کاروباری سرگرمیوں میں انسانی حقوق کے تحفظ اور احترام کو فروغ دیا جا سکے اور انسانی حقوق پر منفی اثرات کی صورت میں اس کا حل مہیا کر سکے۔

نیشنل ایکشن پلان کو تیار کرنے اور حتمی شکل دینے سے پہلے انسانی حقوق خصوصاً خواتین، کمزور اور پسماندہ گروہوں کے حقوق کے تحفظ اور فروغ کیلئے حکومت پاکستان کی کوششیں انسانی حقوق کے ضمن میں بین الاقوامی ذمہ داریوں کی تکمیل کے عزم کو اُجاگر کرتی ہے۔ ان اقدامات میں قانون سازی کی شروعات، قوانین کی عمل داری اور نفاذ، احساس بیداری، آ گاہی اور تعلیمی مہمات اور کلیدی متعلقین (سٹیک ہولڈرز) کے ساتھ مختلف ورکشاپوں اور کانفرنسوں کے ذریعے بحث و مباحثہ / تبادلہ خیال شامل ہے۔

حکومت پاکستان کا ایک اہم مقصد ادارہ جاتی ترقی اور صلاحیت کی تعمیر ہے۔ تا کہ کاروباری سرگرمیوں کے نتیجہ میں انسانی حقوق کی پامالی کی صورت میں ردعمل کو فروغ دیا جا سکے۔ نیشنل ایکشن پلان میں یہ تفصیل فراہم کی گئی ہے کہ انسانی حقوق کی پامالی کی صورت میں حکومت پاکستان کس طرح قانون سازی، عدالتی، انتظامی اور دیگر مناسب ذرائع کے ذریعہ مؤثر حل تک رسائی کو یقینی بنائے گی۔ لہٰذا یہ ایکشن پلان صلاحیتوں کی تعمیر اور اصلاحات کے سلسلہ میں حکومت کی حالیہ کاوشوں کا منطقی نتیجہ ہے۔

تعارف

کاروبار اور انسانی حقوق کے بارے میں اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول کیا ھیں؟

جون 2011ء میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل نے کاروباری سرگرمیوں سے انسانی حقوق پر مرتب شدہ منفی اثرات سے نمٹنے کے لئے کاروبار اور انسانی حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے رہنما اصولوں کی توثیق کی۔ یو این جی پیز ریاستوں' کاروباری اداروں اور سماجی تنظیموں کے مابین کئی سالوں پر محیط مشاورت کا نتیجہ تھی جن کی قیادت اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے خصوصی نمائندے پروفیسر جان روگی نے کی۔ یو این جی پیز کاروباری سرگرمیوں کے نتیجے میں انسانی حقوق کے مسائل اور زیادتیوں سے نمٹنے اور اس کی روک تھام کے لئے عالمی معیار فراہم کرتے ہیں۔ وہ ریاست پر کوئی نئی بین الاقوامی ذمہ داریاں عائد نہیں کرتے' بلکہ یہ ان اصولوں کی تصدیق کے لئے بنائے گئے ہیں جن کی پہلے ہی توثیق ہو چکی ہے۔

یو این جی پیز UNGPs میں تحفظ' احترام اور حل کا فریم ورک (خاکہ) کے نام سے جانا جاتا ہے جو تین ستونوں[1] پر مشتمل ہے:

- ☆ ستون نمبر 1: احترام' حفاظت' انسانی حقوق کی پاسداری اور بنیادی آزادی کے لئے ریاست کی موجودہ ذمہ داری۔
- ☆ ستون نمبر 2: کاروباری ادارے معاشرے کے خصوصی طبقے کے طور پر خصوصی افعال سرانجام دے رہے ہیں انہیں تمام قابل اطلاق قوانین کی تکمیل اور انسانی حقوق کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔
- ☆ ستون نمبر 3: خلاف ورزی کی صورت میں حقوق و فرائض سے مطابقت رکھتے ہوئے مناسب اور مؤثر حل کی ضرورت۔

کاروبار اور انسانی حقوق کے حوالے سے اقوام متحدہ کے رہنماء اُصولوں پر عملدرآمد کے بارے میں ریاست پاکستان کا بیان عزم

نیشنل ایکشن پلان کے ذریعے پاکستان یو این جی پیز کے اطلاق کے لئے ایک خاکہ (فریم ورک) فراہم کرنے اور کاروباری سرگرمیوں کے نتیجے میں انسانی حقوق کے منفی اثرات سے اپنے شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کا

1. UN Office of the High Commissioner on Human Rights (OHCHR). United Nations Guiding Principles on Business and Human Rights.https://www.ohchr.org/Documents/Publications/GuidingPrinciplesBusinessHR_EN.pdf

ارادہ رکھتا ہے۔ انسانی حقوق کے تحفظ کے علاوہ پاکستان کا مقصد اپنے مداوا کے نظام کو مستحکم کرنا بھی ہے تاکہ کاروباری سرگرمیوں سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے متاثرین کو مناسب سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

انسانی حقوق کے تحفظ اور فروغ کا عزم پاکستان کے آئین کا سنگ بنیاد ہے مزید براں، پاکستان نے انسانی حقوق کے کئی بین الاقوامی دستاویزات کی توثیق کی ہے جنہیں حکومت وقت نے مختلف قسم کی وفاقی اور صوبائی قوانین اور پالیسیوں کی شکل دی ہے۔ ان 9 میں سے 7 انسانی حقوق کے معاہدوں کا پاکستان فریق ہے۔[2] عالمی ادارہ محنت (آئی ایل او) کے کئی دیگر معاہدوں کے علاوہ، پاکستان نے عالمی ادارہ محنت (آئی ایل او) کے 8 کلیدی مزدور معیارات (لیبر سٹینڈرز) کی بھی توثیق کی ہے۔[3] بالآخر، پاکستان پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) جن میں بنیادی انسانی حقوق کی جھلک نمایاں ہے اُن اہداف کو حاصل کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔

جبکہ نیشنل ایکشن پلان (NAP) کا تعلق بنیادی طور پر آٹھ ترجیحی شعبوں کے تحت مجوزہ اقدامات سے ہے جس کے ذریعے پاکستان کو یو این جی پیز کا خاکہ (فریم ورک) نافذ کرنا ہے (باب سوئم) یہ واضح طور پر پاکستان کی کاروباری اداروں سے توقعات کی بھی وضاحت کرتا ہے۔ (باب چہارم) ان توقعات کا تعلق کاروباری اور ویلیو چین (پیداوار سے منڈی، بعد از فروخت سروس) سرگرمیوں میں انسانی حقوق کے احترام اور منفی اثرات سے نمٹنے کے لئے مناسب حل کی فراہمی سے ہے۔

نیشنل ایکشن پلان (NAP) کے نفاذ اور ترجیحی شعبے کے تحت مجوزہ اقدامات کے علاوہ مؤثر بین الاوزارتی اور بین الصوبائی رابطہ کاری کے لئے تاجر برادری کی جانب سے عزم اور قابل اعتماد اقدامات کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس کے علاوہ سول سوسائٹی، تنظیموں کے کارکنان اور دیگر متعلقین (سٹیک ہولڈرز) کی جامع شرکت اور نگرانی کے ذریعے کاروباری سرگرمیوں کے دوران انسانی حقوق کے منفی اثرات کو سامنے لانے اور بروقت اصلاحی اقدامات کو یقینی بنانے میں مدد دیتے ہیں۔

2. That is, the International Covenant on Civil and Political Rights (ICCPR), the International Covenant on Economic, Social and Cultural Rights (ICESCR), the Convention on the Rights of the Child (CRC), Convention on the Rights of Persons with Disabilities (CRPD), Convention on the Elimination of All Forms of Racial Discrimination (ICERD), Convention on the Elimination of All Forms of Discrimination against Women (CEDAW), and the Convention against Torture (CAT)

3. That is, Forced Labour Convention, 1930 (No. 29); Freedom of Association and Protection of the Right to Organise Convention, 1948 (No. 87); Right to Organise and Collective Bargaining Convention, 1949 (No. 98); Equal Remuneration Convention, 1951 (No. 100); Abolition of Forced Labour Convention, 1957 (No. 105); Discrimination (Employment and Occupation) Convention, 1958 (No. 111); Minimum Age Convention, 1973 (No. 138); and, Worst Forms of Child Labour Convention, 1999 (No. 182).

01 نیشنل ایکشن پلان برائے کاروبار اور انسانی حقوق

1.1 | کاروبار اور انسانی حقوق کے حوالہ سے نیشنل ایکشن پلان کیا ھے؟

کاروبار اور انسانی حقوق (BHR) کے سلسلے میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل (UNHRC) نے 2011 میں کاروبار اور انسانی حقوق کے حوالہ سے اقوام متحدہ کا ورکنگ گروپ (UNWG) قائم کیا۔ جس کا کام ”کاروبار اور انسانی حقوق سے متعلقہ رہنماء اُصولوں کے مؤثر اور جامع تفہیم اور نفاذ کا فروغ ہے۔“[4] یواین جی پی نے سختی سے ریاستوں پر زور دیا کہ وہ کاروبار اور انسانی حقوق (BHR) پر نیشنل ایکشن پلان اپنائے جو یواین جی پی کے نفاذ کے لئے ایک مؤثر پلیٹ فارم کی تشکیل ہے۔

نیشنل ایکشن پلانز پالیسی دستاویزات ہیں جس کے ذریعے ریاستیں مخصوص شعبوں سے متعلق پالیسی ترجیحات اور اقدامات کو بیان کرتی ہیں اور اپنانے کا ارادہ رکھتی ہیں تاکہ مخصوص پالیسی ایریا میں بین الاقوامی اور علاقائی ذمہ داریوں کے اطلاق میں معاونت فراہم کرسکیں۔ کاروبار اور انسانی حقوق (BHR) کے حوالہ سے نیشنل ایکشن پلان (NAP) کی تعریف ایک ”ریاست کی طرف سے مرتب کردہ حکمت عملی ہوتی ہے جو مستند کاروباری اداروں کی جانب سے انسانی حقوق کے منفی اثرات کے خلاف تحفظ کے طور پر کاروبار اور انسانی حقوق پر اقوام متحدہ کے رہنما اُصولوں سے مطابقت رکھتی ہے۔“[5]

پاکستان میں بہت سے کاروبار انسانی حقوق کے تحفظ اور فروغ کے حوالے سے اپنی ذمہ داری سے آگاہ ہیں۔ کچھ کثیر الاقوامی کمپنیوں اور سرکاری کمپنیوں نے پالیسیاں اپنائی ہیں جو انسانی حقوق کے بین الاقوامی معیارات کی عکاس ہیں۔ جس میں ریاست کے نیشنل ایکشن پلان میں موجود توقعات کی تعمیل کے ساتھ ساتھ متعلقہ قانون سازی اور قواعد کے مجوزہ اقدامات کے ساتھ رہتے ہوئے مزید بہتری لائی جاسکتی ہیں۔ مزید براں' نیپ (NAP) کاروباری سرگرمیوں اور سپلائی چین مینجمنٹ کے بارے میں انسانی حقوق کی جانچ کی اہمیت کے بارے میں آگاہی فراہم کرتا ہے جو بین الاقوامی انسانی حقوق اور پائیدار ترقی کے ایجنڈے کے حوالے سے ایک نمایاں خصوصیت کی حامل ہے۔

4. OHCHR. Working Group on the issue of human rights and transnational corporations and other business enterprises. https://www.ohchr.org/EN/Issues/Business/Pages/WGHRandtransnationalcorporationsandotherbusiness.aspx

5. United Nations Working Group on Business and Human Rights (UNWG). Guidance on National Action Plans on Business and Human Rights. Https://www.ohchr.org/Documents/Issues/Business/UNWG_NAPGuidance.pdf

1.2 | نیشنل ایکشن پلان کے پانچ مرحلہ وار طریقہ کار

نیپ (NAP) کی تشکیل مختلف سٹیک ہولڈروں کے ساتھ متعدد مشاورتوں اور پاکستان میں BHR کے حوالے سے متعلقہ قانون سازی اور پالیسیوں کی قومی بیس لائن (معیار) کے جانچ کا نتیجہ ہے۔ پاکستان نے نیشنل ایکشن پلان کے پانچ مرحلہ وار طریقہ کار کے مطابق جو فاؤنڈیشن آف نیشنل ایکشن پلانز ان بزنس اینڈ ہیومن رائٹس (جو بعد میں نیپ رہنماء دستاویزات بنے) جسے یو این ڈبلیو جی نے شائع کیا (1) آغاز کار (2) جانچ اور مشاورت (3) مسودے کی تیاری (4) عملدرآمد (5) تازہ ترین صورتحال/اپ ڈیٹ میں پیش رفت کی۔ حتمی تشکیل اور افتتاحیہ کے بعد نیپ کے پہلے تین مراحل مکمل ہو چکے ہیں۔

---

i) آغاز کار

اس عمل کے پہلے قدم کے طور پر نومبر 2018ء میں جنیوا میں کاروبار اور انسانی حقوق پر سالانہ فورم میں حکومت پاکستان کی جانب سے نیپ مرتب کرنے کے بارے میں وزارت انسانی حقوق کے جوائنٹ سیکرٹری نے عزم کا اعلان کیا۔ اس کی پیروی کرتے ہوئے وزارت انسانی حقوق نے متعلقہ سٹیک ہولڈرز کی پلان کے بارے میں آگاہی اور وابستگی کے لئے بین لاوزارتی اجلاس کی میزبانی کے ساتھ متعلقہ صوبائی محکموں کے ساتھ مشاورت کی۔ وزارت انسانی حقوق کے سیکرٹری نے بھی ایشیا پیسفک فورم منعقدہ جون 2020ء میں نیپ تیار کرنے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ ستمبر 2020ء میں وزارت انسانی حقوق نے کابینہ کے وزراء اور بین الاقوامی اور قومی متعلقین (سٹیک ہولڈرز) کی موجودگی میں اس عزم کو دہرایا۔ متعلقہ سرکاری محکموں، سول سوسائٹی اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی نشاندہی کی گئی اور انہیں بعد میں نیپ کی تیاری کے عمل میں شامل کیا گیا۔ ایک اہم مرحلہ یو این جی پی کا اردو میں ترجمہ تھا تاکہ یو این جی پی کے موضوعات پر آگاہی فراہم کی جاسکے۔

---

ii) جانچ اور مشاورت

جانچ اور مشاورت کے طریقہ کار کے ایک جزو کے طور پر NBA (نیشنل بیس لائن اسسمنٹ) کے انعقاد کا اہتمام کیا گیا تاکہ ایک جامع اور بامقصد NAP کے لئے بنیاد رکھی جاسکے، درپیش چیلنجوں اور کاروباری سرگرمیوں کے نتیجے میں انسانی حقوق کے منفی اثرات پر قابو پانے کے لئے پاکستان کے عزم کا اظہار کرے۔ NBA کے انعقاد کے لئے ڈینش ادارہ برائے انسانی حقوق (DIHR)، بین الاقوامی کاروباری احتساب گول میز (ICAR) فریم ورک کو استعمال کیا گیا۔ NBA (نیشنل بیس لائن اسسمنٹ) کو اس طریقے سے مرتب کیا گیا کہ وہ نیپ (NAP) کی تیاری اور ترجیحی اقدامات کے متعلق باقاعدہ معلومات فراہم کرسکے۔

پاکستان کی ضروریات کے تناظر میں یہ تین ستونوں کے ماڈل کے حوالہ سے اطلاق کی موجودہ صورت حال کی جانچ کے بارے میں طریقہ کار تجویز کرتا ہے اور اسے پاکستان کی ضروریات کے پس منظر کے حوالے سے پیش کیا گیا تھا۔ DHIR فریم ورک کے مطابق NBA میں ہر موضوع کو شعبے کی پائیدار ترقی کے اہداف (SDG) کے ساتھ منسلک کیا گیا تھا۔ تعددی اور معیاری طریقہ ہائے کار کا امتزاج کا استعمال کرتے ہوئے NBA کا انعقاد کیا گیا جو درج ذیل ہیں:

- ☆ ڈیسک جائزہ (1) DHIR خاکہ جات (ٹمپلیٹ) میں آئینی ذمہ داریاں، قانون سازی، عدالتی مثالیں (نظیر) بین الاقوامی قوانین، موضوعاتی پالیسی کے معیاری اُصولوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ (2) عوامی طور پر دستیاب بیانات، 100 سے زیادہ کمپنیوں کی پالیسیاں اور طریقہ کار۔ (3) یو این جی پی کے تناظر میں کاروباری عملدرآمد کے سلسلے میں مستند کاروباری اداروں (کارپوریٹ) کے رویئے پر رپورٹس۔ اور (4) عدالتی اور غیر عدالتی شکایات کا طریقہ کار نیز ان تک رسائی میں موجود رکاوٹیں۔
- ☆ اداروں کے اندر انسانی حقوق اور فریم ورک کو اہمیت دینے والی ماڈل کمپنیوں کا تعددی سروے۔
- ☆ اسلام آباد، کوئٹہ، پشاور، کراچی، لاہور، سیالکوٹ، فیصل آباد اور گلگت بلتستان میں بہت سے سٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت اور گروہی مباحثہ۔

اس عمل سے کاروباری سرگرمیوں میں انسانی حقوق کے تحفظ، احترام اور تدارک سے متعلق کئی بڑے مسائل اُجاگر ہوئے۔ ان میں مالیاتی شفافیت اور عوامی خریداری کے معاہدوں میں بدعنوانی، صنفی بنیاد پر امتیازی سلوک اور کام کی جگہ پر مساوی مواقع، انسانی حقوق سے متعلقہ جانچ کے نظام کی کمی، محدود دائرہ کار نیز پیشہ ورانہ حفاظت وسلامتی کے معیارات کا ناقص نفاذ، غیر انسانی حالات کار اور اجرت، نوعمری، جبری یا غلامانہ مشقت کا پھیلاؤ، غیر رسمی معیشت میں کارکنوں کے خطرات میں اضافہ اور کئی دیگر عوامل شامل ہیں۔

مزید براں NBA کے ذریعے معلوم ہوا کہ یو این جی پیز (UNGPs) اور بی ایچ آر (BHR) پاکستان میں نسبتاً نئے تصورات ہیں۔ سروے کے لئے منتخب کردہ کئی کمپنیوں کے ہاں ادارہ جاتی سماجی ذمہ داری (کارپوریٹ سوشل رسپانسبلٹی) اور ضابطہ اخلاق پایا جاتا ہے زیادہ تر سروے جواب دہندگان نے کہا کہ ان کی کمپنیوں میں اندرونی طور پر کچھ انسانی حقوق پالیسیاں موجود ہیں جن میں عدم امتیاز اصول کے نفاذ کی پالیسی، جنسی ہراسانی سے تحفظ وغیرہ۔ مزید براں، زیادہ تر جواب دہندگان نے یہ بھی کہا کہ ان انسانی حقوق کی پالیسیوں کو کمپنی نے ملازمین کے ساتھ ساتھ تیسرے فریق یعنی متعلقین (سٹیک ہولڈرز) کو بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔ بہرحال چند جواب دہندگان نے کہا کہ ان کی کمپنیوں میں نسلی اور مذہبی بنیادوں پر ملازمتوں کی شرح تناسب بہت معمولی طور پر زیادہ ہے، اور جواب دہندگان کی ایک اقلیت نے کہا کہ ان کی کمپنیوں میں خواتین کی ملازمت کے لئے کوٹہ مقرر تھا۔ اسی طرح زیادہ تر جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کی کمپنی نے کارکنوں کو انجمن سازی کے حق کے استعمال کی اجازت نہیں دی۔

iii) مسودے کی تیاری (ڈرافٹنگ)

نیپ (NAP) کا مسودہ تیار کرنے کا عمل UNWG[6] کے نیپ رہنماء دستاویز کے مطابق مکمل ہوا۔ ابتدائی مسودے (ڈرافٹ) کے بارے میں کوئٹہ، کراچی اور پشاور میں دیگر بہت سے متعلقین (سٹیک ہولڈرز)' کے ساتھ مشاورت کے بعد مزید مجوزہ اقدامات کئے گئے۔ پھر مشاورت سے اخذ شدہ رائے کو NAP کے پہلے مسودے (ڈرافٹ) میں شامل کیا گیا۔ مارچ 2021ء میں اسی مسودے کو مختلف وزارتوں اور صوبائی محکموں کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق کے ادارے (NHRIs) اور دیگر متعلقین (سٹیک ہولڈرز) کو تبصروں کے لئے اس یاد دہانی کے ساتھ مشتہر کیا گیا کہ وہ جولائی 2021ء تک اپنے تبصرے بھجوائیں۔ مزید براں مسودے کو ایک وقف شدہ ویب سائٹ پر وزارت انسانی حقوق کی میزبانی میں سماجی تنظیموں، دانشوروں اور بین الاقوامی تنظیموں کو عوامی رائے کے لئے کھلی دعوت دی گئی۔[7] مختلف ذرائع (چینلز) سے موصول ہونے والی معلومات / آراء کا بغور جائزہ لینے کے بعد متعلقہ اور قابل عمل معلومات / آراء کو نیپ (NAP) میں شامل کیا گیا۔

---

iv) عملدرآمد

وزارت انسانی حقوق کے اندر ایک نیپ سیکرٹریٹ، نیشنل ایکشن پلان (NAP) کے نفاذ سے متعلق کوششوں کو مربوط کرنے کی ذمہ داری کے ساتھ قائم کیا جائے گا مزید براں ایک بین الوزارتی اور بین الحکماتی نیپ سٹیرنگ کمیٹی قائم کی جائے گی جو وفاقی اور صوبائی سطح کے بڑے اداروں پر مشتمل ہوگی اور یہ نیپ کے مجوزہ اقدامات کے نفاذ کی ذمہ دار ہوگی۔

نیپ سیکرٹریٹ کا کردار درج ذیل ذمہ داریوں پر مشتمل ہے:

(1) وفاقی اور صوبائی سطح پر متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطہ کاری
(2) نیپ سٹیرنگ کمیٹی کے اجلاس کی سہولت کاری
(3) کوئی بھی ابتدائی پیش رفت، وضاحت، یا اگر ضرورت ہو تو نیپ سٹیرنگ کمیٹی کی منظوری سے عملدرآمد پلان کو مستحکم کرنا
(4) نیپ (NAP) سے متعلقہ ڈیٹا (اعداد وشمار / معلومات) کو اکٹھا اور منظّم کرنا
(5) نیپ (NAP) وسط مدتی جائزے کا انعقاد
(6) نیپ (NAP) کا اُردو میں ترجمہ
(7) سٹیک ہولڈرز بشمول حکومت، قومی انسانی حقوق کے ادارے (NHRIs)، سماجی تنظیموں اور کاروبار کے ساتھ رابطہ سازی کے ذریعے، نیپ اور اس سے متعلقہ آگاہی، پیروی اور صلاحیت سازی کی کوششوں کو فروغ دینا۔

6. UNWG. Guidance on National Action Plans on Business and Human Rights.

7. Ministry of Human Rights. Business and Human Rights Webpage. https://bhr.com.pk

vii) پیش رفت

نیپ (NAP) سیکرٹریٹ سٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے ذریعے نیپ کے نفاذ پر پیش رفت کا اندازہ لگانے اور ضروری تبدیلیوں کی نشاندہی کرنے کے لئے وسط مدتی جائزہ کا انعقاد کریگا۔ پانچ سالہ نفاذ کی مدت کے اختتام پر نیپ سیکرٹریٹ بعد میں بننے والے نیپ کی سفارشات مرتب کرنے کے لئے ایک جائزے کے انعقاد کی قیادت کریگی۔

1.3 | نیپ کے ترجیحی شعبہ جات

NBA (قومی بیس لائن جانچ) کی سفارشات سے مستفیذ وفاقی اور صوبائی سطح پر سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے تقویت یافتہ اور پاکستان کے آئینی فریم ورک اور پالیسی فریم ورک سے مطابقت رکھتے ہوئے آٹھ ترجیحی شعبوں اور مجوزہ اقدامات کی نشاہدی کی گئی۔ آٹھارویں آئینی ترمیم میں (اختیارات) کی منتقلی کے مطابق جہاں پر قابل اطلاق ہو مجوزہ اقدامات کو وفاقی اور صوبائی سطح پر الگ کیا گیا ہے۔

درج ذیل ترجیحی شعبوں کے تحت وفاقی اور صوبائی سطحوں پر کل 69 اقدامات تجویز کئے گئے ہیں:

1) سرکاری خریداری معاہدوں میں مالیاتی شفافیت، بدعنوانی اور انسانی حقوق کے معیارات
2) غیر امتیازی سلوک، مساوی مواقع اور شمولیت
3) انسانی حقوق کی جانچ
4) مزدور معیارات اور غیر رسمی معیشت
5) بچوں کی مشقت
6) جبری اور غلامانہ مزدوری
7) پیشہ ورانہ صحت و سلامتی
8) اصلاح تک رسائی

1.4 | نیشنل ایکشن پلان، دیگر حکومتی پالیسیوں اور پاکستان کے بین الاقوامی معاہدوں کے مابین ہم آہنگی

انسانی حقوق کا تحفظ ریاست پاکستان کے لئے بنیادی توجہ کا مرکز ہے اور آئینی اور قانونی فریم ورک میں اس کا احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ اس کی پالیسی، فریم ورک بشمول اقتصادی پالیسی میں بھی جھلکتا ہے جو آنے والے سالوں میں مستحکم اور پائیدار اقتصادی ترقی کے حوالہ سے پاکستان کے عزائم اور روڈ میپ کو ظاہر کرتا ہے۔ پاکستان جامع اور پائیدار اقتصادی ترقی کے لئے انسانی وقار کو مرکزی حیثیت دینے کیلئے پُرعزم ہے۔اس کے نتیجے میں، کاروبار اور انسانی حقوق پر نیشنل ایکشن پلان ایک اصولی اور عملی فریم ورک کے طور پر اقتصادی ترقی کی تکمیل کے لئے کوشاں ہے جس میں انسانی حقوق کے تحفظ اور احترام کو خاطر خواہ اہمیت حاصل ہے۔

یہ انسانی حقوق کے حوالہ سے پاکستان کے ایکشن پلان 2016ء[8] کی تکمیل بھی کرتا ہے جو کلیدی انسانی حقوق کی ترجیحات اور بین الاقوامی دستاویزات پر نفاذ کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے تمام شعبہ جات کے لئے کئے گئے اقدامات کو اہم ترین گردانتا ہے۔ ایکشن پلان ترقیاتی منصوبوں، قومی انسانی حقوق کے اداروں کے استحکام اور صلاحیت سازی پروگراموں کے ذریعے بین الاقوامی معاہدوں کے نفاذ، معاہدوں کے نفاذ کے سیل (TIC) کے کام کو مؤثر بنانے کے لئے حقوق پر مبنی نقطہ نظر کی دعوت دیتا ہے۔

نیپ پاکستان کے عزم، ملکی اور متعلقہ بین الاقوامی انسانی حقوق کے معاہدوں اور محنت (مزدور) معاہدہ جن کا گذشتہ سیکشن میں تعارف پیش کیا گیا ہے ٹریٹی باڈیز سے متعلقہ رپورٹس کا نظام، یونیورسل متواتر جائزہ، معاہدات اور سفارشات پر عملدرآمد ماہرین کی کمیٹی کے مطابق ہوگا۔ بیداری میں اضافہ اُن حقداروں کو جن پر اُن کو تحفظ دینا لازم ہے اور کاروباری اداروں سے ریاستی توقعات پاکستان کے تناظر میں کاروبار میں انسانی حقوق کے تحفظ کی کوششوں کو فوقیت دینے میں مدد دے گی۔اس سے پاکستان کی پوزیشن خطے میں ایک ذمہ دار تجارتی شراکت دار کی حیثیت سے مضبوط ہوگی اور اس سے بین الاقوامی انسانی حقوق اور دیگر متعلقہ فریم ورک کے تحت رپورٹنگ کے نظام کی ضروریات کی تکمیل کی حمایت بھی ہوگی۔

8. MoHR. National Action Plan on Human Rights 2016. http://www.mohr.gov.pk/SiteImage/Misc/files/APBL.pdf

مزید براں نیپ پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) کے لئے پاکستان کے عہد ''اس احساس کو تقویت دینا کہ انسانی حقوق سب کے لئے'' کی حمایت اور تکمیل بھی کرے گا۔[9] زیادہ تر پائیدار ترقی کے زیادہ تر اہداف بلواسطہ یا بلاواسطہ طور پر بین الاقوامی انسانی حقوق اور محنت کے معیارات کی عکاسی کرتے ہیں۔[10]

نیپ سماجی طور پر یکساں جامع، پائیدار اور ذمہ دار کاروباری سرگرمیوں کے اصولوں کے فریم ورک کی تکمیل کرے گا۔ مثال کے طور پر کثیر الاقوامی کمپنیاں اور سماجی پالیسی (ایم این ای اعلامیہ) سے متعلقہ عالمی ادارہ محنت (آئی ایل او) سہ فریقی اعلامیے کے اصولوں کے لئے پاکستان کا عزم، حال ہی میں ایم این ای اعلامیہ کی عملداری کے لئے قومی فوکل پوائنٹ یعنی ایمپلائز فاؤنڈیشن آف پاکستان مقرر کرنے پر پاکستان ایشیاء کے بحرالکاہلی علاقہ میں پہلا ملک بن گیا۔ نیپ کے آغاز کے ساتھ اور ضروری اصولوں جیسے ایم این ای اعلامیہ کے ساتھ ملکر پاکستان جاری کاروباری سرگرمیوں میں انسانی حقوق کے تحفظ اور فروغ کا پُرعزم مظاہرہ کرتا ہے۔

پاکستان کی جی ایس پی حیثیت، پاکستان میں انسانی حقوق، مزدور، بدعنوانی اور ماحولیات سے متعلقہ 27 کلیدی معاہدوں کی مربوط تعمیل کی کوششوں اور حمایت کی روشنی میں متعین کی گئی جس کا انحصار ان معاہدوں کے نفاذ پر ہے اور کاروباری سرگرمیوں میں انسانی حقوق کے تحفظ کے ذریعے انہیں مزید مستحکم کیا جائے گا۔ نیپ پاکستان اپنے وعدوں کے مطابق جی ایس پی کی حمایت میں مضبوط فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

یہ تمام سٹیک ہولڈرز بشمول کاروباری ادارہ جات اور سول سوسائٹی پر لازم ہے کہ تحفظ، احترام اور اصلاح کے فریم ورک کے اصول اور نچلی سطح پر نیپ کے نفاذ کی حمایت کریں۔ یہ اُمید کی جاتی ہے کہ یہ فریم ورک ایک قومی مکالمے کی حوصلہ افزائی اور ایک سادہ مگر طاقتور پیغام کے حوالے سے کوشش کرے گا کہ کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے اقتصادی ترقی اور انسانی حقوق باہمی طور پر نہ تو متضاد ہیں اور نہ ہی ایک دوسرے سے الگ۔ پاکستان میں کاروباری سرگرمیوں کے دوران انسانی حقوق کا تحفظ اور احترام بیک وقت اس کے شہریوں کے بنیادی حقوق کی تکمیل اور عالمی منڈی میں پاکستان کی معاشی مسابقت (مقابلے کا رجحان) اور کردار کو بھی فروغ دے گا جو ایک اخلاقی اور ذمہ دارانہ کاروباری طرزِ عمل پر زور دیتا ہے۔

9. OHCHR. Human Rights and the 2030 Agenda for Sustainable Development. https://www.Ohchr.org/en/issues/SDGS/pages/the2030agenda.aspx

10. For a full list of linkages between SDGs and human rights, please refer to the following summary table - OHCHR. Summary table on the linkages between the SDGs and relevant International human rights instruments. https://www.ohchr.org/Documents/Issues/MDGs/Post2015/SDG_HR_Table.pdf

1.5 | کوویڈ 19 اور نیشنل ایکشن پلان (نیپ)

یو این ڈی پی کے اشتراک سے وزارت انسانی حقوق کے منعقدہ حالیہ تحقیقی مطالعہ میں تفصیلات کے مطابق کوویڈ 19 وبائی بیماری نے موجودہ عدم مساوات کو بڑھاتے ہوئے اور انسانی حقوق کو خطرے میں ڈالتے ہوئے ایک غیر معمولی بحران کو جنم دیا ہے۔[11] اس نے کاروباری سرگرمیوں اور انسانی حقوق کے مابین بنیادی تعلق کو بھی اجاگر کیا ہے اور مستند کاروباری اداروں کی آ گہی میں اضافہ ہوا ہے تاکہ وہ کاروبار کے تناظر میں کووڈ 19 کے انسانی حقوق پر مرتب شدہ منفی اثرات کو کم کرنے کے لئے مکالمہ اور متعلقین کے اشتراک سے اقدامات کریں۔

لہٰذا اس وبائی مرض نے کاروباری اداروں میں انسانی حقوق کے احترام کو اپنی اقدار میں شامل کرنے کا ایک موقع فراہم کیا ہے جو مستقبل کے درپیش بحرانوں میں معاشی اور سماجی لچک کو بڑھانے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وباء کے بعد کاروباری اداروں کو کوویڈ 19 کے اسٹیک ہولڈر پر اثرات بشمول مزدوروں پر کاروباری سرگرمیوں اور ویلیو چین (پیداوار سے فروخت اور بعداز فروخت خدمات) میں اثرات کا جائزہ لینا چاہیے۔ جہاں تک ممکن ہو کارکنوں کو نوکریوں میں رہنے دیا جائے، اور بے روزگاری کے منفی اثرات کو یونین اور دیگر کارکن تنظیموں کے ساتھ مشاورت اور مکالمے کے ذریعے کم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اس کا بھی اعتراف ہونا چاہیے کہ سماجی طور پر کمزور طبقات جیسے خواتین، بچے، بوڑھے، کمزور افراد، اقلیتیں، ٹرانس جینڈر افراد اور دیگر کوویڈ 19 کے وبائی اور سماجی اثرات کے حوالے سے نشانہ پر ہیں اور ایسے کاروباری اداروں کو ان پر مرتب ہونے والے اثرات کو کم کرنا چاہیے۔ ملازمین اور دیگر متعلقین (سٹیک ہولڈرز) کی جانب سے شکایات اور مسائل کے مناسب حل کے لئے اصلاح کا نظام ہونا چاہیے تاکہ مداوا تک رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔

کوویڈ 19 وباء نے کاروبار کی نوعیت پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں جہاں تک اس بات کا تعلق ہے بڑی تعداد میں کاروباری سرگرمیاں ڈیجیٹل دائرے میں داخل ہو رہی ہیں۔ فری لانس (آزاد پیشہ ور افراد) اور عارضی معیشت بڑھ رہی ہے۔ ان تیز رفتار تبدیلیوں کی روشنی میں یہ ضروری ہے کہ انسانی حقوق کو ڈیجیٹل معیشت میں بھی اسی سطح کی اہمیت دی جائے۔ ضروری ہے کہ ڈیجیٹل معیشت میں کارکنوں کے حقوق کا احترام کیا جائے اور ڈیٹا (معلومات) کے تحفظ اور رازداری سے متعلقہ اخلاقی رہنماء ضوابط پر عمل درآمد کیا جائے۔

11. MoHR and UNDP. COVID-19 and Disaster Vulnerability in Pakistan: A Human Rights Based Analysis. http://www.mohr.gov.pk/SiteImage/Misc/files/COVID-19%20and%20Human%20Rights%20Taskforce%20Report%20-%20FINAL%20edit.pdf

02 حفاظت، پاسداری، اصلاح کا فریم ورک

پہلا ستون: انسانی حقوق کا تحفظ، ریاست کا فرض

(UNGPs) یواین جی پیز ریاستوں سے مطالبہ کرتی ہے کہ کاروباری سرگرمیوں کے تناظر میں انسانی حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ ان اُصولوں کو پاکستان کی حالیہ بین الاقوامی ذمہ داریاں جن میں انسانی حقوق کے کلیدی معاہدوں اور عالمی ادارہ محنت (آئی ایل او) کے کنونشنز جس کا پاکستان ریاستی فریق ہے کے عزم کو دہرانے کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ پاکستان کا ملکی قانونی فریم ورک مختلف ضمانتیں فراہم کرتا ہے اوران میں کارکنوں کے حقوق کا تحفظ خصوصاً امتیازی سلوک، کم از کم اُجرت، جبری مشقت اور بچوں کی مشقت کا خاتمہ شامل ہیں۔ کئی دوسرے قوانین ہیں جو خاص طور پر شہریوں کے انسانی حقوق کے معاملات مثلاً ماحولیاتی انحطاط، بدعنوان طرزِعمل، غیر قانونی زمین کے انتظامات، ٹیکس کی چوری وغیرہ سے متعلقہ ہیں۔

مزید براں، پاکستان کا آئینی اور قانونی فریم ورک تدارک کے بنیادی اصولوں پر مشتمل ہے جیسے عدلیہ کی آزادی اور انصاف تک رسائی۔ پاکستان میں (NHRIs) (قومی انسانی حقوق کے اداروں) انسانی حقوق کے تحفظ اور بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی رپورٹنگ کے معیار کو بہتر کرنے کا ایک ابھرتا ہوا کردار ہیں اوران کے خصوصی اختیارات ہیں۔ قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کے دیگر عہدوں میں NHRIs میں نیشنل کمیشن آن چائلڈ ویلفیئر اینڈ ڈویلپمنٹ (قومی کمیشن برائے بچوں کی بہبود وترقی (NCCWD) نیشنل کمیشن آن دی رائٹ آف چائیلڈ (قومی کمیشن برائے بچوں کے حقوق) اور نیشنل کمیشن آن دی اسٹیٹس آف دی وومن (خواتین کی حیثیت پر قومی کمیشن) شامل ہیں اس کے علاوہ نیشنل کمیشن آن مائینارٹی (قومی کمیشن برائے اقلیت) پر کام جاری ہے۔ ریاست پاکستان، مستحکم نظام کا نفاذ اور موجودہ خلیج کو پُر کرنے اور کاروباری سرگرمیوں سے بری طرح متاثر ہونے والوں کے لئے آئینی ترامیم متعارف کرانے کے لئے پُرعزم ہے۔

دوسرا ستون: انسانی حقوق کا احترام، کاروباری اداروں کی ذمہ داری

UNGPs یواین جی پیز انسانی حقوق کے احترام کے حوالے سے کاروباری اداروں کی ذمہ داری کو بہت اہمیت دیتا ہے اور یہ ذمہ داری کاروباری ادارے کے حجم سے قطع نظر لاگو ہوتی ہے تاہم انسانی حقوق کے دونوں ممکنہ اور مروجہ منفی اثرات سے نمٹنے کے ذرائع کا تناسب انفرادی کاروباروں اورانسانی حقوق کے اثرات کی شدت اور پیمانے پر منحصر ہے۔

مزید براں، یواین جی پیز کے مطابق انسانی حقوق کا احترام صرف فوری اور ظاہری کاروباری سرگرمیوں تک محدود نہیں بلکہ اس کا تعلق پوری ویلیو چین (پیداوار، تشہیر، بعداز فروخت خدمات) تک بھی ہے۔

UNGPs یواین جی پیز کے اصول 11 تا اصول 24 کا تعلق کاروباری اداروں کا انسانی حقوق کے احترام سے متعلق ذمہ داریوں پر مبنی ہے۔ بنیادی اصول میں وضاحت موجود ہے کہ کاروباری اداروں کی بنیادی ذمہ داری انسانی حقوق کا احترام ہے اور (کاروباری) سرگرمیوں کے نتیجے میں رونما ہونے والے انسانی حقوق کے منفی اثرات کے خلاف اقدامات کرنا ان کا فرض ہے۔ اس سلسلے میں آپریشنل اصول، کاروباری اداروں کی ذمہ داری کے حوالے سے خصوصی سفارشات اور رہنماء اصول مہیا کرتے ہیں۔

کاروبار کے تمام شعبے انسانی حقوق کے ضمن میں بے پناہ صلاحیت رکھتے ہیں اور اس لئے انہیں ریاست سے مل کر آئین میں درج بنیادی حقوق کے تحفظ اور فروغ کیلئے کام کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ، اس بات پر زور دینا چاہیے کہ انسانی حقوق کا احترام ہر قسم کے کاروبار اور اقتصادی سرگرمیوں پر لاگو ہوتا ہے۔ بشمول غیر رسمی معیشت بشمول گھریلو بنیاد پر کام اور گھریلو کام۔

کاروباری اداروں اور آجروں پر قانونی ذمہ داری کے سلسلے میں انسانی حقوق سے متعلق کئی قوانین ہیں جو مزدوروں کے حقوق پر لاگو ہیں اور کمزور یا پسماندہ طبقات کو تحفظ اور مساوی مواقع کی فراہمی اور مزدوروں کے مختلف طبقات (کلاس) کو معاوضہ فراہم کرتے ہیں۔ پاکستان میں کاروباری سرگرمیوں کے تناظر میں بدعنوانی اور رشوت ستانی، ماحولیات کے تحفظ، ٹیکس، زمین کے انتظامات، صارفین کا تحفظ اور معلومات کا حق سے متعلق قوانین موجود ہیں۔

تیسرا ستون: اصلاح تک رسائی

UNGPs یواین جی پیز کے تیسرے ستون کی رو سے ریاستیں پابند ہیں کہ وہ کاروباری سرگرمیوں کے نتیجے میں انسانی حقوق کے منفی اثرات سے متاثرہ افراد کو موثر اور برقت اصلاح تک رسائی اور فراہمی کے نظام کے لئے عدالتی اور غیر ماورائے عدالت اقدامات اٹھائیں۔

عدالتی نظام کے سلسلے میں پاکستان کا آئین عدلیہ کی آزادی اور مقدمے کی شفاف سماعت اور مناسب عمل کے حق کی حفاظت کرتا ہے۔ اس سلسلے میں ایک اہم چیلنج قانونی چارہ جوئی پر آنے والی لاگت اور عدالتوں میں زیر التواء مقدمات کی وجہ سے انصاف کی سست رفتار فراہمی ہے۔ اس لئے موثر اور بروقت انصاف تک رسائی کے لئے اکثر مقدمہ لڑنے والوں کو قانونی چارہ جوئی کے حوالہ سے تشویش ہے خصوصاً اُن لوگوں کے لئے جو کم آمدنی والے درجے میں آتے ہیں اس سلسلے میں ریاست پاکستان نے کئی اقدامات۔

کئے ہیں جن میں قانونی چارہ جوئی کی لاگت کے نفاذ کا ایکٹ مجریہ 2017ء شامل ہے، جس میں بہت سی اہم باتوں کے علاوہ بے وقت اور غیر ضروری التواء کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔

عدالتی نظام کے علاوہ، نیم عدالتی ادارے بھی موجود ہیں جو کاروبار میں مسابقت (مقابلے کا رجحان)، مزدوری میں غیر منصفانہ طرز عمل اور منفی تنازعات کو دیکھتے ہیں۔ ان اداروں میں محتسب کے دفاتر، صوبوں میں کام کی جگہ پر ہراسانی، ٹیکس کے معاملات، بیمہ (انشورنس)، عوام کو درپیش کسی بھی وفاقی حکومت کے محکموں بشمول ریاستی ملکیت والے اداروں سے شکایات سے متعلق ہیں۔ مزید براں، صنفی تنازعات کے حل اور مزدوری کے غیر منصفانہ طرز عمل کے لئے بااختیار نیشنل انڈسٹریل ایکشن کمیشن UIRC (قومی صنعتی تعلقات عامہ کمیشن) قائم کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ NCHR کو بطور ایک آزاد ریاستی ادارے کے جن کے پاس انسانی حقوق کے تحفظ اور فروغ کا وسیع اختیار (مینڈیٹ) ہے، قائم کیا گیا۔ NCHR (این سی ایچ آر) کو بھی بطور نیم عدالتی اختیارات کے منظوری دی گئی ہے کہ وہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی انفرادی شکایت کے ذریعے یا ازخود اختیاری کے ذریعے تحقیقات کریں۔

03 نیشنل ایکشن پلان کی ترجیحات شعبے اور مجوزہ اقدامات

درج ذیل سیکشن NAP کے ترجیحی شعبے میں آٹھ عمومی مجوزہ اقدامات کی فہرست سے متعلق ہے۔ ہر مجوزہ اقدام کے ساتھ کارکردگی کے اشارے تجویز کئے گئے ہیں تا کہ عملدرآمد کے ساتھ ساتھ متعلقہ یواین جی پیز اورایس ڈی جیز کے لئے مجوزہ اقدامات پر متوقع پیش رفت ہو۔ضمیمہ 1 عملدرآمد کے منصوبہ سے متعلق ہے جو مجوزہ اقدامات کے نفاذ کے لئے متعلقہ اداروں کی فہرست فراہم کرتا ہے۔

ریاست پاکستان کی پالیسی میں ہم آہنگی اور یواین جی پیز کے نفاذ کے عزم کی تکمیل کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی ذمہ داریوں کو نبھانے کے ساتھ مجوزہ اقدامات پر عملدرآمد کے لئے پرعزم اور بین الاوزارتی اور بین الصوبائی رابطہ کاری اور تعاون کی ضرورت ہے۔مزید براں، عملدرآمدی اداروں کے ساتھ ساتھ سول سوسائٹی، آجر اور مزدور تنظیموں، کاروباری طبقات، NHRIs (قومی انسانی حقوق کے ادارے) اور دیگر متعلقین کی شمولیت اوفعال شرکت نیپ (NAP) پر عملدرآمد اور تمام کاروباری سرگرمیوں میں تحفظ، احترام اور اصلاحی فریم ورک کی ترقی کیلئے اہم ہے۔

3.1 | عمومی مجوزہ اقدامات

وفاق سطح پر

1) کام کی جگہ پر بنیادی اُصول اور حقوق کے حوالہ سے قومی پیش رفت اور ترویج کے لئے درکار چار عناصر کو اُجاگر کرنے کے لئے متعلقہ نقشہ سازی کا اہتمام کیا جائے۔یعنی (1) دورحاظر کی غلامی کا خاتمہ (2) بچوں کی مشقت کا خاتمہ (3) کاروباری سرگرمیوں میں کام کی جگہ پر امتیازی سلوک بشمول صنفی تنخواہ کے فرق کا خاتمہ (4) تنظیم سازی کی آزادی کے تحفظ کا حق۔

کارکردگی کے اشارے:	(i) نقشہ سازی سرگرمی کی رپورٹ
اقوام متحدہ کے رہنماءاُصول:	1,2,3,8
متعلقہ ایس ڈی جی (ز):	ہدف 5 - صنفی مساوات، ہدف 8 - مہذب کام اور اقتصادی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی، ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

(2) فریم ورک کا جائزہ لیں، انسانی حقوق کے قومی اداروں کی شمولیت کے ساتھ اُن کی صلاحیتوں کو بڑھائیں تا کہ کاروباری سرگرمیوں کے تناظر میں انسانی حقوق کے تحفظ، احترام اور اصلاح کو فروغ دینے اور اُن پر موثر عملدرآمد اور نگرانی کی حمایت کرسکیں۔

کارکردگی کے اشارے:	(i) جائزہ رپورٹ (ii) پاکستان میں NHRIs کے ساتھ صلاحیت بڑھانے کی سرگرمیوں کی تعداد
اقوام متحدہ کے رہنما اُصول:	3,8,25,27
متعلقہ ایس ڈی جی (ز):	ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

(3) نقشہ سازی بشمول مشاورتی عمل سے متعلق سرگرمی کریں۔ ڈیجیٹل معیشت بشمول فری لانس اور عارضی معیشت میں انسانی حقوق سے متعلق قومی قانونی سازی، پالیسیاں اور ریگولیٹری فریم ورک کا جائزہ لیں اور ڈیجیٹل معیشت میں تحفظ، احترام اور اصلاح کے فریم ورک کے اطلاق کو یقینی بنانے کے لئے درکار اقدامات کی سفارشات کو یکجا کریں۔

کارکردگی کے اشارے:	(i) نقشہ سازی مشق کی رپورٹ (ii) مشاورتی اجلاسوں کی تعداد
اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول:	1,2,3,8
متعلقہ ایس ڈی جی (ز):	ہدف 5 - صنفی مساوات، ہدف 8 - باعزت روزگار اور اقتصادی نمو (ترقی)، ہدف 9 - صنعت، جدت اور انفراسٹرکچر، ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم (مضبوط) ادارے

وفاقی اور صوبائی سطح پر

(4) کاروباری تناظر میں انسانی حقوق کو استحکام اور تحفظ دینے کے لئے صنفی مساوات کو بنیاد بنا کر اور کراس کٹنگ موضوعات کے طور پر شامل کرتے ہوئے، پاکستان کے آئین اور بین الاقوامی ذمہ داریوں اور یو این جی پیز فریم ورک کے دائرہ کار میں موجود قوانین کا جائزہ اور پیش رفت۔

کارکردگی کے اشارے:	(i) جائزہ رپورٹ (ii) قوانین پر پیش رفت کی تعداد
اقوام متحدہ کے رہنما اُصول:	1,3
متعلقہ ایس ڈی جی (ز):	ہدف 5 - صنفی مساوات، ہدف 8 - باعزت روزگار اور اقتصادی نمو (ترقی)، ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

(5) نیپ (NAP) کے حوالے سے بی ایچ آر رہنماء اصول کاروباری اداروں تک پہنچائیں۔ اس کے ترجیحی شعبے، مجوزہ اقدامات اور کاروباری اداروں سے ریاست کی توقعات، اور اس کے ساتھ کارپوریٹ انسانی حقوق کی پالیسیاں، انسانی حقوق کی بنیاد پر ادارہ جاتی جائزہ اور اصلاح کے نظام کے بارے میں غیر مالیاتی رپورٹنگ۔

کارکردگی کے اشارے: (i) رہنماء اصولوں کی تیاری (ii) کاروباری اداروں کی تعداد جہاں رہنماء اصول تقسیم کئے گئے۔

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,2,3

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی مساوات ' ہدف 8 - باعزت روزگار اور اقتصادی نمو' ہدف 16 - امن' انصاف اور مستحکم ادارے۔

6) بیرون ملک مزدوروں کے استحصال کے حوالے سے بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کی رجسٹریشن اور بیرون ملک روزگار کے مواقع کی فراہمی اور دیگری حکومتوں کے ساتھ مزدوروں کی محفوظ اور منصفانہ نقل مکانی کو یقینی بنانے کے لئے کام کے ضوابط مستحکم کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) دیگر حکومتوں کے ساتھ یاداشتوں پر دستخط (ii) بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کی رجسٹریشن کی تعداد (iii) مستحکم شدہ ضوابط کی تعداد

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,2,3

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 8 - باعزت روزگار اور اقتصادی نمو' ہدف 17 - اہداف کیلئے شراکت داری

7) عدالتوں میں زیرالتواء مقدمات کا خاتمہ کرنا اور کاروباری سرگرمیوں کے نتیجے میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے منصفانہ' مؤثر اور بروقت ازالہ کیلئے متبادل تنازعات کے حل کے متبادل نظام کو مستحکم اور فروغ دینے کے لئے آسان اور قابل عمل طریقہ کار تلاش کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) حل شدہ مقدمات کی تعداد (ii) متبادل تنازعات کے حل کے نظام کا استعمال

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,3,8,25,26,27,28

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 16 - امن انصاف اور مستحکم ادارے' ہدف 17 - اہداف کیلئے شراکت داری

8) کاروبار اور انسانی حقوق کے لازمی اصولوں کو بشمول نیپ اور یو این جی پیز کو تکنیک اور پیشہ ورانہ تربیت میں شامل کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) نیپ' بی ایچ آر اور یو این جی پیز کے اصولوں کو شامل کرنے والے TVET (ٹیکنکی پیشہ ورانہ تعلیمی تربیت کے پروگراموں کی تعداد

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 2,3,8

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 4 - معیاری تعلیم ' ہدف 5 - صنفی مساوت' ہدف 8 - باعزت روزگار اور اقتصادی ترقی '

3.2 | نیپ کے ترجیحی شعبہ جات

وفاقی اور صوبائی سطح پر باب 1.3 میں متعارف کرائے گئے آٹھ عمومی مجوزہ اقدامات کے علاوہ مندرجہ ذیل سیکشن ترجیحی شعبہ جات میں سے ہر ایک کیلئے مجوزہ اقدامات کی وضاحت کرتے ہیں۔

3.2.1 | سرکاری خریداری کے معاھدوں میں مالیاتی شفافیت، بدعنوانی اور انسانی حقوق کے معیارات

جس طرح این بی اے (NBA) اور مشاورتی عمل سے ثابت ہوا ہے کہ، مالیاتی شفافیت کی کمی خصوصاً بدعنوانی اور رشوت ستانی کے حوالے سے جو پاکستان میں رائج ہے اس کا انسانی حقوق سے براہ راست تعلق بنتا ہے جیسا کہ مالیاتی شفافیت میں کمی، منی لانڈرنگ، دہشت گردی میں مالی معاونت اور ٹیکس چوری کو جنم دیتی ہے۔ جس کا سماجی ترقی کے پروگراموں اور انسانی حقوق پر منفی اثر پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ، بدعنوانی اور انسانی حقوق پر منفی اثرات کا آپس میں گہرا تعلق، قانون سازی اور پالیسیوں میں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خاص طور پر واضح کرنا چاہیے۔

بدعنوانی اور رشوت ستانی سے متعلقہ سرگرمیوں کی ممانعت کے لئے حکومت پاکستان کی طرف سے مختلف قوانین اور ضوابط متعارف کروائے گئے ہیں۔ اور اسی طرح قوانین اور نفاذ کے موثر اطلاق پر عملدرآمد کا باقاعدہ نظام بھی متعارف کروایا گیا ہے۔ تاکہ بدعنوانی اور رشوت ستانی کا خاتمہ کیا جا سکے۔ پاکستان میں سرکاری خریداری کے لئے بہت سے قانون اور ضوابط موجود ہیں۔ اور اس پورے عمل کا انتظام پبلک پروکیورٹمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ کاروباری سرگرمیوں کے تناظر میں سرکاری خریداری کے عمل میں انسانی حقوق کے معیارات، خریداری میں انسانی حقوق کے احترام کو قابل شہادت ثبوت کے ذریعے مہیا کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کمپنیوں کا مالی شفافیت کو بولی کی منظوری کے لئے شرط سمجھا جائے۔

وفاقی سطح پر مجوزہ اقدامات

9) وسل بلور پروٹیکشن اینڈ ویجیلنس بل 2019 پاس کرنا تاکہ مالیاتی تضادات اور بدعنوانی سے متعلق معلومات یقینی کرنے والے وسل بلور (مخبروں کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

کارکردگی کے اشارے:	وسل بلوراَیکٹ (بل) کا نفاذ
اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول:	1,3
متعلقہ ایس ڈی جی (ز):	ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

10) پبلک پروکورمنٹ ریگولیٹری اتھارتی کے قواعد میں انسانی حقوق سے متعلقہ ادارہ جاتی جائزہ کے عمل میں کلیدی معیار کے طور پر شامل کرتے ہوئے اُن کاروباروں کو ترجیح دینا جو انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے اقدامات کر رہے ہیں۔

کارکردگی کے اشارے: (i) انسانی حقوق کی ادارہ جاتی جائزہ کی شمولیت۔

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,2,3,4,5,6,8,9

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 8 - باعزت روزگار اور اقتصادی معاشی ترقی' ہدف 9 - صنعت' جدت اور انفراسٹرکچر' ہدف 16 - امن' انصاف اور مستحکم ادارے

11) حکومتی ملکیت کے کاروبار' حکومت کے زیر انتظام کاروبار اور حکومت کے ساتھ شراکتی کاروباروں کی تعداد جو ضابطہ اخلاق کو اپنانے کا باضابطہ طور پر اعلان کرتے ہیں۔

کارگردگی کے اشارے: (i) ضابطہ اخلاق کی تیاری (ii) کاروباری اداروں کی تعداد جن میں ضابطہ اخلاق موجود ہے/ تقسیم کیا گیا (iii) کاروباری اداروں کی تعداد جنھوں نے ضابطہ اخلاق اپنایا

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,2,3,4,5,6,8,9

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 8 - باعزت روزگار اور اقتصادی معاشی ترقی' ہدف 9 - صنعت' جدت اور انفراسٹرکچر' ہدف 16 - امن' انصاف اور مستحکم ادارے

12) عدالتی عمل کو مزید مستحکم کریں اور مالیاتی شفافیت کی حوصلہ افزائی کے لئے انسداد منی لانڈرنگ/انسداد دہشت گردی کی مالی معاونت سے متعلق مسائل پر آگاہی پیدا کرنا۔

کارگردگی کے اشارے: (i) AML/CTF پر تربیت کی تعداد

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,2,3,25

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 16 - امن' انصاف اور مستحکم ادارے

3.2.2 | امتیازی سلوک' مساوی مواقع اور شمولیت

جیسا کہ این بی اے اور مشاورتی عمل کے دوران یہ ظاہر ہوا کہ کاروباری سرگرمیوں کے دوران خواتین اور کمزور یا پسماندہ طبقات بشمول ٹرانس جینڈر' معذور افراد' اقلیتوں' نقل مکانی اور پناہ گزین کارکنوں اور دیگر کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا جاتا ہے۔ اگرچہ وفاقی اور صوبائی سطح پر پسماندہ اور معذور افراد کے تحفظ کے لئے قانون سازی موجود ہے' تاہم کاروباری سرگرمیوں اور کام کی جگہ پر تمام اقسام کی امتیازی سلوک کے خاتمے کے لئے مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔ پاکستان اپنے آئین کے مطابق جس میں سب کے لئے برابری ایک بنیادی حق کے طور پر شامل ہے اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کے ریاستی فریق کے طور پر آئی سی سی پی آر' آئی سی ای ایس سی آر' سی ای ڈی اے ڈبلیو' آئی ایل او معاہدہ نمبر 100 (مساوی معاوضہ)' آئی ایل او معاہدہ نمبر 111 (امتیازات) (ملازمت اور پیشہ) اور دیگر بلاامتیاز مساوی شرکت اور مساوی تحفظ کو خواتین اور کمزور یا پسماندہ طبقات کیلئے قوانین کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

وفاقی سطح پر مجوزہ اقدامات

13) آئی ایل او کنونشن/معاہدہ نمبر 190 (تشدد اور ہراسانی) کی توثیق کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) توثیق سے پہلے کئے گئے ضروری اقدامات (ii) کنونشن کی توثیق

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,3

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی مساوات، ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

14) کام کی جگہ پر خواتین کی ہراسانی کے تحفظ کے ایکٹ میں مجوزہ ترامیم صرف کام کی جگہوں تک محدود نہیں، ایکٹ کے اغراض و مقاصد کی روشنی میں تعریفی ابہام کی وضاحت و توسیع اور کام کی تمام جگہوں پر ہر قسم کی ہراسانی کے خلاف مؤثر اور جامع تحفظ کو فروغ دینا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) مجوزہ ترامیم کا نفاذ

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,2,25,26,27,28

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی مساوات، ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

15) اُن شعبوں کے تعین کے لئے جہاں صنفی تفاوت عام ہے ایک قومی تحقیقی مطالعہ کا انعقاد کرنا اور اس کے نتائج کو مختلف شعبوں میں خواتین کے لئے لازمی کوٹہ مختص کرنے کے لئے ایک پالیسی کے جائزہ اور تیاری کے لئے استعمال کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) قومی مطالعے کی رپورٹ (ii) مطالعے کے لئے مشاورت کی تعداد (iii) بنیادی جائزے اور مشاورت کی بنیاد پر پالیسی تیاری۔

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,2,3,8

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی مساوات، ہدف 8 - باعزت روزگار اور اقتصادی نمو، ہدف 10 - عدم مساوات کم کرنا، ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

وفاقی اور صوبائی سطح پر

16) خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کی تمام صورتوں سے متعلقہ قوانین پر نظر ثانی اور جہاں ضروری ہو ترامیم کرنا اور صنفی بنیاد پر تشدد کے خلاف قائم عدالتوں کو مؤثر طور پر فعال کرنے کو یقینی بنانا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) جائزہ رپورٹ (ii) ترمیم شدہ قوانین کی تعداد

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,2,3,8,25,26,27,28

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی مساوات، ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

17) خواتین اورٹرانس جینڈر کے لئے کاروباری فروغ کے مراکز کا قیام، اوران کوتمام صوبوں میں مستحکم کرنا اورآسانیاں فراہم کرنا، خواتین اورٹرانس جینڈرکوکاروبار کے لئے یکساں فنڈز کی فراہمی کے مواقع مہیا کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) قائم کردہ مراکز کی تعداد

اقوام متحدہ کے رہنماءاصول: 1,2,3,5,8

متعلقہ پائیدارترقی کے اہداف: ہدف 5 -صنفی مساوات، ہدف 8 - باعزت روزگاراورمعاشی ترقی، ہدف 9 -صنعت، جدت اورانفراسٹرکچر، ہدف - 10 عدم مساوات میں کمی

18) مزدوروں کے لئے پالیسی سازی، یا موجودہ پالیسیوں پرعمل درآمد کی یقین دہانی، جس میں کاروبار کے لئے مساوی مواقع فراہم کرنے کی کمیٹی کی موجودگی ایک ضروری امر ہے، جوکہ شکایات وصول کرتی ہے اورتنخواہوں میں حائل خلیج اور نوکریاں دینے میں امتیازی سلوک کے حوالہ سے تحقیقات کرتی ہے۔

کارکردگی کے شارے: (i) پالیسی کی تیاری یا عملدرآمد (ii) مساوی مواقع فراہم کرنے کی کمیٹیوں کی نوٹفیکیشن کی ضروریات (iii) کاروباری اداروں کی تعداد جنہوں نے مساوی مواقع فراہم کرنے کی کمیٹیاں بنائی

اقوام متحدہ کے رہنما اصول: 1,2,3,22,27,28,29,30

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 -صنفی مساوات، ہدف 8 - باعزت روزگاراورمعاشی ترقی، ہدف - 16امن، انصاف اورمستحکم ادارے

19) صنفی، لسانی، مذہبی، معذوری، عمر، یا دیگر وجوہات میں اگرامتیاز موجود ہوتو مدنی اصلاح (سوِک) کے ذریعے پہلے سے موجود طریقہ کارکومزید بہتر بنانا یا اگرضرورت ہوتو ازسرنو بنا کر اس کا مداوا کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) اصلاح کیلئے نئے اقدامات یا پرانے اقدامات کے استحکام کی تعداد

اقوام متحدہ کے رہنماءاصول: 25,26,29

متعلقہ پائیدارترقی کے اہداف: ہدف 5 -صنفی مساوات، ہدف 8 - باعزت روزگاراورمعاشی ترقی، ہدف - 10 عدم مساوات میں کمی، ہدف - 16امن، انصاف اورمستحکم ادارے

20) خواتین، کمزوراورپسماندہ طبقات کے لئے کم شرح سود یا بلاسود قرضہ کی فراہمی میں اضافہ کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) مالیاتی اداروں کے ساتھ مشاورت کی تعداد (پرائیویٹ اور پبلک) (ii) خواتین کے وکالتی گروپوں کے ساتھ ملکر پالیسی فریم ورک کا اجراء (iii) پالیسی 22 کا اطلاق

اقوام متحدہ کے راہنما اصول: 1,2,3,8,12

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 1 - غربت سے چھٹکارا ' ہدف 5 - صنفی مساوات ' ہدف 8 - باعزت روزگار اور معاشی ترقی' ہدف 9 - صنعت' جدت اور انفراسٹرکچر' ہدف 10- عدم مساوات میں کمی

21) ویلیو چین میں خواتین کمزور اور پسماندہ طبقات کی صلاحیتیں بڑھانے میں معاونت کی فراہمی' اور اگر کام کی جگہ یا کاروباری سرگرمی کے دوران اگر ان کے انسانی حقوق کی پامالی ہو رہی ہو تو قانون کے مطابق ان کو انسانی حقوق اور مہیا کردہ چارہ جوئی کے طریقہ کار سے آگہی فراہم کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) صلاحیتوں کی تعمیر اور آگہی کی فراہمی سے متعلقہ سرگرمیوں کی تعداد

اقوام متحدہ کے راہنما اصول: 1,2,3,8,11,12,25,26

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 1 - غربت سے نجات' ہدف 5-صنفی مساوات' ہدف 8 - باعزت روزگار اور معاشی ترقی' ہدف 9 - صنعت' اختراع اور انفراسٹرکچر' ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی

22) کاروباری سرگرمیوں میں خواتین' کمزور اور پسماندہ طبقات کی شمولیت کی راہ میں موجود روکاوٹوں کو کم کرنے کے مقصد کے پیش نظر قانونی ضوابط اور طریقہ کار کو آسان فہم کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) انضباطی تقاضے اور طریقہ کار کی تعداد جنہیں عوامی دھارے میں شامل کیا گیا۔

اقوام متحدہ کے راہنما اصول: 1,2,3,8,

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 1 - غربت سے نجات' ہدف 5-صنفی مساوات' ہدف 8 - باعزت روزگار اور معاشی ترقی' ہدف 9 - صنعت' اختراع اور انفراسٹرکچر' ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی

صوبائی سطح پر

23) خواتین' کمزور اور پسماندہ طبقات کی کاروباری سرگرمیوں میں شمولیت سے متعلق غیر امتیازی سلوک کے بارے میں اگر پہلے سے صوبائی پالیسیاں اور طریقہ کار موجود ہوں تو اُن کے اطلاق کو یقینی بنانا اور یا نیا بنانا۔ اور خواتین اور کمزور یا پسماندہ طبقے کے لوگوں کو تحفظ' صحت مند اور باوقار کام کرنے کی جگہ فراہم کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) پالیسی کی تشکیل (ii) محفوظ' صحت مند' اور باوقار کام کی جگہوں کا قیام

اقوام متحدہ کے راہنما اصول: 1,2,3,8,

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی مساوات ' ہدف 8 - باعزت روزگار اور معاشی ترقی' ہدف - 10 عدم مساوات میں کمی 16- امن' انصاف اور مستحکم ادارے

24) باہمی مشاورتی طریقہ کے ذریعہ اُن جگہوں کی نشاندہی کرنا، جہاں پر زائد فنڈز کو مختص کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ کاروباری سرگرمیوں اور کام کرنے کی جگہوں پر صنفی تفاوت کو ختم کیا جاسکے۔

کارکردگی کے اشارے: (i) بجٹ مختص کرنے کے لئے جگہوں کی نشاندہی کے سلسلہ میں مختلف متعلقین (اسٹیک ہولڈرز) کے مشاورتی اجلاس کی تعداد (ii) منتخب کردہ مقامات کے بارے میں رپورٹ جہاں پر زائد فنڈنگ درکار ہے

اقوام متحدہ کے راہنما اصول: 1,2,3,8,25

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 -صنفی مساوات ' ہدف 8 - باعزت روزگار اور معاشی ترقی '
ہدف - 10 عدم مساوات میں کمی

25) کام کی جگہوں پر ہراساں کرنا اور صنفی امتیاز اور موجودہ رپورٹنگ اور چارہ جوئی کے طریقہ کار جیسے صوبائی ادارہ احتساب کے بارے میں زیادہ سے زیادہ آگاہی فراہم کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) آگہی کے فروغ کے لئے سرگرمیوں کی تعداد

اقوام متحدہ کے راہنما اصول: 2,3,8,27

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی مساوات، ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

26) موجودہ چیلنجوں اور خسارہ جات کے جامع جائزہ کے لئے صوبائی نقشہ کشی کو بروئے کار لانا، اور کاروباری سرگرمیوں اور کام کی جگہوں پر خواتین، کمزور اور پسماندہ طبقات سے امتیازی سلوک کے خاتمہ کے لئے تجاویز مہیا کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) نقشہ سازی کی سرگرمی کے بارے میں رپورٹ

اقوام متحدہ کے راہنما اصول: 1,2,3,8

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی مساوات، ہدف 8 - باعزت روزگار اور معاشی ترقی '
ہدف - 10 عدم مساوات میں کمی

27) نئی یا موجودہ شراکت داری کو فروغ دینا، تاکہ کاروباری سرگرمیوں اور کام کی جگہ پر معذور افراد کی شمولیت میں اضافہ ہو۔

کارکردگی کے اشارے: (i) معذوروں کی شمولیت کے لئے مختلف کاروباروں کے مابین شراکت داری اور متعلقہ سرگرمیوں کی تعداد

اقوام متحدہ کے راہنما اصول: 2,3,8,11,12

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 8 - باعزت روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی

28) پرائیویٹ اور پبلک سیکٹر کے کاروباروں کی خاطر خواہ حوصلہ افزائی کرنا تاکہ صنفی تفاوت میں کمی لائی جاسکے اور معیشت میں خواتین کی مناسب شمولیت کے لئے ان کا کوٹہ بڑھانا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) متعلقہ سرکاری / پرائیویٹ اداروں اور متعلقین کے ساتھ مشاورت (ii) پسماندہ طبقات کے کوٹہ کے بارے میں پالیسی سازی (iii) پبلک اور پرائیویٹ تنظیموں کی تعداد جو پالیسی پر عمل پیرا ہیں

اقوام متحدہ کے راہنما اصول: 1,2,3,8

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی مساوات، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی

29) خواتین، کمزور اور پسماندہ طبقات کی سربراہی میں صوبائی کاروباری مشاورتی سیل کا قیام۔

کارکردگی کے اشارے: (i) نقشہ کشی کو بروئے کار لانے کے بارے میں رپورٹ

اقوام متحدہ کے راہنما اصول: 2,3,8,11,12

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی مساوات، ہدف 8 - باعزت روزگار اور معاشی ترقی، ہدف - 9 صنعت، جدت اور انفراسٹرکچر، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی

30) خواتین قیدیوں کی بحالی کے لئے پیشہ ورانہ تربیت کو یقینی بنانے کے لئے ایک باقاعدہ طریقہ کار کا اجراء اور شراکتی مدت پوری ہونے کے بعد معیشت میں ان کی خاطر خواہ شمولیت کو یقینی بنانا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) تربیت یافتہ قیدی خواتین کی تعداد

اقوام متحدہ کے راہنما اصول: 3,9

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی مساوات، ہدف 8 - باعزت روزگار اور معاشی ترقی، ہدف - 9 صنعت، جدت اور انفراسٹرکچر، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی

3.2.3 | انسانی حقوق کا جائزہ

نیشنل بیس لائن جائزہ اور مشاورتی عمل کے دوران یہ امر واضح ہوگیا کہ پاکستان میں فی الحال انسانی حقوق کے حوالہ سے ادارہ جاتی جائزہ کے بارے میں قانون سازی کے فریم ورک کی عدم موجودگی ہے۔ کاروبار میں ادارہ جاتی جائزہ کے اطلاق میں ایک متوقع چیلنج اس کے معیار پر پورا اترنے کے لئے ریگولیٹری ضروریات اور ممکنہ لاگت کے بارے میں غیر یقینی کیفیت اور ہچکچاہٹ ہے۔ کاروبار چاہے چھوٹا ہو یا بڑا، انسانی حقوق کا احترام سب پر واجب ہے۔ بہرحال ایک موثر ادارہ جاتی جائزہ کا فریم ورک مختلف النوع کاروبار کے حوالہ سے سیکٹر، طریقہ کار اور حالات بشمول ممکنہ شدت اور انسانی حقوق کے دائرہ کار کو بھی مدنظر رکھتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں انسانی حقوق کے ادارہ جاتی جائزہ کے پیمانہ اور پیچیدگی کے حوالہ سے مختلف اداروں کی جانب سے کئے گئے اقدامات مختلف ہو سکتے ہیں۔

انسانی حقوق کے ادارہ جاتی جائزہ کو دنیا بھر میں نمایاں موضوع کی حیثیت حاصل ہے۔ یہ صرف ایک ٹِک بوکس مشق نہیں، بلکہ یہ انسانی حقوق کے بہتر نتائج کے حصول کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ امر متوقع ہے کہ جن ممالک میں انسانی حقوق کی پامالی ہورہی ہے وہاں برآمدی تجارت پر منفی اثرات مرتب ہونگے۔ انسانی حقوق کا ادارہ جاتی جائزہ بشمول کاروباروں کے رضا کارانہ اور عمومی معیارات کا اشتراک عمل، اور ایک قانونی اور ریگولیٹری فریم ورک کا اجراء ایک پائیدار اور ابھرتی ہوئی پاکستانی معیشت کے استحکام کے ضامن ہیں۔ پاکستان مختلف تجارتی سکیموں مثلاً جی ایس پی + سے مستفید ہوتا ہے لہٰذا کاروباری سرگرمیوں میں انسانی حقوق کا مسلسل اور بہتر تحفظ پاکستان کے بین الاقوامی تجارتی روابط کو مستحکم کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔

انسانی حقوق کے ادارہ جاتی جائزہ کی کی جانچ کی تعمیل کے لئے وفاقی اور صوبائی سطح پر مسلسل رابطہ کاری کی ضرورت ہے تاکہ نگرانی کا عمل موثر ہو اور بھول چوک کی گنجائش نہ ہو۔ اس سلسلہ میں متعلقہ وزراء، صوبائی محکمہ جات اور ریگولیٹری باڈیز کے مابین مضبوط اور متفقہ روابط بے حد ضروری ہیں تاکہ انسانی حقوق کے حوالہ سے ادارہ جاتی جائزہ کے مقررہ معیارات اور راہنما اصولوں کو نظر انداز نہ کیا جاسکے اور اس کے لئے ایک قانونی فریم ورک کا بتدریج اجراء بہت ضروری ہے۔ اہم کاروباری شراکت داروں کے ساتھ دنیا بھر میں انسانی حقوق کے ادارہ جاتی جائزہ کی لازمی قانون سازی کے حوالہ سے حکومت پاکستان کو ان کی از حد پیروی کرنا ہوگی۔

وفاقی سطح پر مجوزہ اقدامات

31) پالیسی تیار کرنا، بشمول ایک مجوزہ ریگولیٹری ماڈل کے بڑے پیمانے پر منصوبہ جات کیلئے، انسانی حقوق کے ادارہ جاتی جائزہ کے تحت یہ ضروری ہے کہ کاروباری سرگرمیوں میں جہاں پر سماجی حقوق کی پامالی کا خطرہ موجود ہے، وہاں پر ان متعلقہ قوانین اور رہنما اصولوں کو شامل کیا جائے۔

کارکردگی کے اشارے:	(i) پالیسی کا اجراء (ii) متعلقہ قوانین اور راہنما ہدایات کی روشنی میں۔
اقوام متحدہ کے راہنما اصول:	1,2,3,4,5,6,8,17,23
متعلقہ ایس ڈی جی (ز):	ہدف 8 - باعزت روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی، ہدف 12 - ذمہ دارانہ کھپت اور پیداوار، 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

32) انسانی حقوق کی تصدیق اور مارکیٹ میں کاروبار کے لئے ترغیبات کے بارے میں جانکاری جس کی تمام تر کارروائیوں میں انسانی حقوق کی ادائیگی کا اظہار ہو، جس میں انسانی حقوق کا ادارہ جاتی جائزہ اور ان کی کوششوں کی تشہیر بھی شامل ہے، اس کے بارے میں ایک تحقیقی مطالعہ کا اہتمام کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) تحقیقی مطالعہ کی رپورٹ

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,2,3,8

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف نمبر 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی، ہدف 12 - ذمہ دارانہ کھپت/خرچ اور پیداوار، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے۔

33) مستقبل میں پاکستان میں انسانی حقوق کے بارے میں محکمہ جاتی جائزہ پر لازمی عملدرآمد سے متعلقہ قانون سازی کے بارے میں موزونیت کے حوالہ سے ایک تحقیقی مطالعہ کا اہتمام کرنا، جس میں قانونی، ریگولیٹری اور معاشی فریم ورک کا احاطہ کیا گیا ہو۔

کارکردگی کے اشارے: i) تحقیقی مطالعہ کی رپورٹ

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,2,3,8

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - جنسی مساوات، ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی، ہدف 12- ذمہ دارانہ کھپت/خرچ اور پیداوار، ہدف 16 - امن وامان، انصاف اور مضبوط ادارے۔

34) انسانی حقوق پر لازمی عمل درآمد کے لئے مستقبل میں تجارت (کاروبار) میں بڑے شراکت دار جیسے یورپین یونین کی قانون سازی، پاکستان کی درآمدی مارکیٹ میں مقابلہ کی صلاحیت، غیرملکی براہ راست سرمایہ کاری، پاکستان کا عالمی مارکیٹ میں سپلائی چین میں کردار اور GSPs جیسی سکیموں کے ممکنہ اثرات پر ایک تحقیقی مطالعہ کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: i) تحقیقی مطالعہ کی رپورٹ

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,2,3,8,9

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف - 8 معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف - 12 ذمہ دارانہ کھپت/خرچ اور پیداوار، ہدف - 17 اہداف کے حصول میں شراکت داری

وفاقی اور صوبائی سطح پر

35) انسانی حقوق کے ادارہ جاتی جائزہ کے فریم ورک کا اجراء اور رپورٹنگ کے معیارات کو مدنظر رکھتے ہوئے پرائیویٹ سیکٹر کی شراکت سے انسانی حقوق کے ادارہ جاتی جائزہ کا منصوبہ تیار کرنا۔

کارکردگی کے اشارے:	i) شراکت داری پراجیکٹ کا آغاز۔
یواین کے رہنماء اصول:	2,3,11,12,15,17,25
متعلقہ ایس ڈی جی(ز):	ہدف 5 -صنفی برابری' ہدف 8 -معقول روزگار اور معاشی ترقی'
	ہدف 10- عدم مساوات میں کمی' ہدف 12- ذمہ دارانہ کھپت/خرچ اور پیداوار'
	ہدف 16- امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

36) سرکاری اور کاروباری اداروں اور ویلیو چین میں انسانی حقوق کے ادارہ جاتی جائزہ کی رپورٹنگ کے لئے رضا کارانہ اور مشترکہ معیارات کا قیام۔

کارکردگی کے اشارے:	i) یواین کے رہنماء اصول کی روشنی میں رضا کارانہ معیارات کی تیاری اور بین الاقوامی سطح پر بہترین مشق کی تیاری اور اس کو لاگو کرنا۔
اقوام متحدہ کے رہنماء اصول:	1,2,3,11,12,15,17,23
متعلقہ ایس ڈی جی(ز):	ہدف 5 -صنفی برابری' ہدف 8 -معقول روزگار اور معاشی ترقی'
	ہدف 10- عدم مساوات میں کمی' ہدف 12- ذمہ دارانہ کھپت/خرچ اور پیداوار'
	ہدف 16- امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

3.2.4 | لیبر کے معیارات اور غیر رسمی معیشت

NBAاورمشاورتی عمل کے دوران یہ ثابت ہو چکا ہے کہ پاکستان میں مزدوروں کے مسائل،مزدوروں کےقوانین پرعمل درآمد نہ کرنے کی وجہ سے ہیں ۔بچوں کی مشقت اور جبری مشقت کے علاوہ متعلقہ سیکشن گھریلو ملازمین ، گھروں کے اندرملازمین ،مزدوروں کی انجمن کی کارروائی پر قدغن اورکام کرنے کی جگہ پر جسمانی اورصنفی استحصال کے بارے میں ہے۔

متعلقہ صوبائی حکومتوں پنجاب ،سندھ اورخیبرپختونخوا نے 2018 میں لیبرقوانین پاس کئے ہیں جن میں مزدوروں کے لئے معقول روزگار ILO'کے بہت سے کنونشنز کےمطابق کام کی جگہ پرمزدوروں کے لئےصحت اورحفاظت ،بچوں کی مشقت اور جبری مشقت کی کے خاتمے کی ضمانت دی گئی ہے ۔اس کے علاوہ پنجاب اوراسلام آباد کی حدود میں گھریلو ملازمین کےحقوق کےمتعلق قانون سازی کی گئی ہے ۔پاکستان نے کئی ILO کنونشنز جن میں ریاست سے یہ مطالبہ کیا گیاہے کہ وہ مزدوروں کےحقوق کاتحفظ ،بچوں کی مشقت کا خاتمہ ،جبری مشقت یااس قسم کی دوسری غلامی کے خاتمہ کی توثیق کی ہے ۔یہ کنونشنز کام کرنے کے اوقات کومحدود کرنا' ملازمت اورپیشوں میں ہرقسم کےامتیاز کا خاتمہ ،مزدوروں کی بیماری' حادثات یازخمی ہونے کی صورت میں معذوری کے بدلےتلافی کرنااوران معذورافرادکی بحالی کے لئے ریاست سےمطالبہ کرتے ہیں ۔لیبرمعیارات کومضبوط اورموثر بنانے سےتمام شعبوں میں کام کرنے والےمزدوروں کی بڑھوتری 'فوائد'تحفظ' آزادی' وقاراورمعیار میں ترقی ہوگی ۔

وفاقی سطح پر مجوزہ اقدامات

37) گھریلوملازمین (HBW) کے لئے ایک قومی پالیسی اختیار کرنا ۔

کارکردگی کے اشارے:	(i)پالیسی اختیارکرنا
اقوام متحدہ کے رہنماءاصول:	1,2,3
متعلقہ ایس ڈی جی (ز):	ہدف 5 -صنفی برابری' ہدف نمبر 8 - معقول روزگاراورمعاشی ترقی' ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی' ہدف 16 - امن وامان،انصاف کی فراہمی اورمضبوط ادارے

38) ILO کےکنونشن نمبر 177 کی توثیق کرنا۔

کارکردگی کے اشارے:	i) توثیق سے پہلے کئے گئےمطلوبہ اقدامات ii) کنونشن کی تصدیق
اقوام متحدہ کے رہنماءاصول:	1,2,3
متعلقہ ایس ڈی جی (ز):	ہدف 5 -صنفی برابری' ہدف نمبر 8 -معقول روزگاراورمعاشی ترقی' ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی' ہدف 16 - امن وامان،انصاف کی فراہمی اورمضبوط ادارے

39) ILO کنونشن نمبر189 (گھریلوملازمین) کی توثیق۔

کارکردگی کے اشارے:	i) توثیق سے پہلے کئے گئےمطلوبہ اقدامات ii) کنونشن کی توثیق کے حوالے سے

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3
متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی برابری، ہدف نمبر 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

وفاقی اور صوبائی سطح پر

40) تیار کردہ فریم ورک میں پاکستان میں مزدوروں کے لئے تمام حقوق بشمول ان لوگوں کے جو غیر رسمی معیشت سے وابستہ ہیں، ILO کے توثیق شدہ کنونشنز کی اصطلاحات کو شامل کیا جائے۔

کارکردگی کے اشارے: (i) ILO کے کنونشنز اور متعلقین سے مشاورت کے بعد اعلیٰ سطح کی میٹنگ میں قوانین میں ترامیم (ii) متعلقہ قوانین میں قانون سازی کے ذریعے ترامیم کرنا (iii) UN کے رہنماء اصولوں کی روشنی میں متعلقہ پالیسیاں بنانا۔
اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,2,3
متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی برابری، ہدف نمبر 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

41) لیبر معائنہ کے طریقہ کار کو مضبوط بنائیں، جس میں مناسب رقوم کی فراہمی اور طریقہ کار کی صلاحیت بڑھانے، کاروباری جگہوں کا معائنہ بشمول غیر رسمی معیشت تاکہ مزدوروں کی کم از کم اُجرت اور اُن کے حقوق کی حفاظت ہو سکے۔ خواتین لیبر انسپکٹر کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔

کارکردگی کے اشارے: (i) لیبر معائنہ کے طریقہ کار کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات (ii) معائنہ کی تعداد
اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,2,3,4
متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 1 - غربت کا خاتمہ، ہدف 5 - صنفی برابری، ہدف نمبر 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

42) لیبر قوانین، معیارات اور پالیسیوں کا جائزہ لیا جائے اور ان قوانین معیارات اور پالیسیوں میں خامیوں کا خواتین، کمزور طبقہ یا پسماندہ طبقہ بشمول غیر رسمی معیشت میں مصروف عمل افراد پر اس کے اثرات کا مطالعہ کرنا اور ضرورت کے مطابق ان قوانین، معیارات اور پالیسیوں میں نئے یا ترمیم شدہ قانون سازی کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) نظرثانی کی رپورٹ (ii) ترامیم کے لئے تجاویز (iii) یو این کے رہنماء اصولوں کے تحت قوانین، معیارات
اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3,8

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 -صنفی برابری، ہدف نمبر 8 -معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

43) تمام مزدوروں بشمول غیر رسمی معیشت میں کام کرنے والوں کے کوائف کا اندراج کرنا اور لیبر مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کا قیام یا اس کو بہتر بنانا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) نئے اندراج شدہ افراد کی تعداد (ii) نئے یا پہلے سے بہتر لیبر مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کا قیام

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3,8

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 -صنفی برابری، ہدف نمبر 8 -معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

44) تمام تجارتی اداروں بشمول غیر رسمی معیشت والے اداروں کو باقاعدہ بنائیں۔ اور تجارتی معلومات کو کمپیوٹرائز کریں۔

کارکردگی کے اشارے: (i) تجارتی اداروں کی تعداد جن کو باقاعدہ نظام کے تحت لایا گیا۔ (ii) ان تجارتی اداروں کی تعداد جن کی معلومات کمپیوٹرائزڈ ہوں۔

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3,8,11,15,21

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 -صنفی برابری، ہدف نمبر 8 -معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

45) تمام تنظیموں بشمول غیر رسمی معیشت میں اجرت کی ادائیگی کے نظام کو باضابطہ اور مضبوط بنانا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) ان تمام نئے شامل ہونے والوں کے ناموں کا اندراج جنہیں اجرت ادا کی جاتی ہے۔

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3,8,11,13,15,17,22,23

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 -صنفی برابری، ہدف نمبر 8 -معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

46) بیمہ زندگی کا انتظام کریں اور EOBI (ملازمین کو بڑھاپے میں فائدہ دینے والا ادارہ) میں اندراج کو یقینی بنائیں۔

کارکردگی کے اشارے: (i) نئے رجسٹرڈ شدہ ادارے/صنعتیں (ii) نئے بیمہ شدہ افراد کی تعداد

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,2,3,8

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): .ہدف 1 - غربت سے نجات، ہدف 5 -صنفی برابری، ہدف نمبر 8- معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10- عدم مساوات میں کمی، ہدف 16- امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

47) غیر رسمی معیشت میں تقرر نامہ یا ملازمت کے معاہدہ کو یقینی بنانا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) ملازمین کو جاری کردہ تقرر نامے کے خطوط/معاہدوں کی تعداد
(ii) موقع پر لیبر معائنے کے نتائج

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,2,3,11

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی برابری' ہدف نمبر 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی' ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی' ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

48) گھریلو ملازمین کے لئے صوبائی قانون سازی کرنا یا پہلے سے موجود قوانین پر عملدرآمد کو بہتر بنانا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) صوبائی قانون سازی کی منظوری یا استحکام کے لئے کئے گئے اقدامات

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی مساوات ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی' ہدف 10- عدم مساوات میں کمی' ہدف 16- امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

49) ذرائع ابلاغ سمیت آگاہی مہم اور صلاحیت بڑھانے کے لئے ورکشاپوں کا انعقاد کرنا اور صنعت سے متعلق غیر رسمی کارکنوں کو درپیش مخصوص مشکلات کے بارے میں مہم اور اس سے نمٹنے کے اقدامات۔

کارکردگی کے اشارے: (i) آگاہی پھیلانے کی سرگرمیوں کی تعداد (ii) اُن صنعتوں کی تعداد جن میں یہ سرگرمی کی گئی ہے

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 2,3,8

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف نمبر 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی

50) انسانی حقوق کے منفی اثرات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے سیاحت کے حوالے سے کوویڈ 19 کے اثرات کے جائزہ کا انعقاد (بشمول صنفی اثرات کا جائزہ)

کارکردگی کے اشارے: (i) اثرات کی جانچ کے بارے میں رپورٹ

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3,8

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 1- غربت سے نجات' ہدف 5 - صنفی برابری' ہدف نمبر 8- معقول روزگار اور معاشی ترقی' ہدف 10- عدم مساوات میں کمی' ہدف 11- پائیدار شہر اور کمیونٹیز' ہدف 12- ذمہ دارانہ کھپت/خرچ اور پیداوار' ہدف 16- امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

3.2.5 | بچوں کی مشقت

جیسا کہ این بی اے اور مشاورتی عمل کے دوران معلوم ہوا کہ' پاکستان میں بچوں کی مشقت کے حوالے سے قانون سازی پر مؤثر عمل اور نچلی سطح پر مزید موثر نفاذ کی ضرورت ہے۔اس کے علاوہ محفوظ طریقہ کار میں کوتاہی مثلاً مزدوروں کے معائنہ کا کمزور نظام ترقی کی راہ میں روکاٹ ہے۔مزید براں' بچوں کی مشقت' خطرناک کام اور بچوں کی مشقت کی بدترین صورتوں کی تعریف میں اتفاق اور ہم آہنگی کی بھی ضرورت ہے۔ریاست پاکستان آئین اور بچوں کے حقوق کا معاہدہ' آئی ایل او کا معاہدہ نمبر 138 (کم از کم عمر) معاہدہ نمبر 182 (نوعمری کی مشقت کی بدترین صورتیں) کے ساتھ ساتھ دیگر بین الاقوامی اور ملکی دستاویزات کے مطابق نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے لئے پرعزم ہے۔اس کے علاوہ 2019ء میں وزارت انسانی حقوق نے یونیسف کے تعاون سے نوعمری کی مشقت کے حوالے سے قومی سروے کا آغاز کیا۔اس سروے کے نتائج کو مختلف شعبہ جات سے حاصل کردہ معلومات کو بنیاد بنا کر پاکستان میں بچوں کی مشقت کے خاتمے کیلئے استعمال کیا جائے گا۔

وفاقی سطح پر مجوزہ اقدامات

51) ایس ڈی جیز (پائیدار ترقی کے اہداف) 8,7 کے مطابق نوعمری کی مشقت کو اس کی تمام صورتوں میں 2025ء تک ختم کرنے کے حوالے سے پیش رفت پر ایک قومی تحقیقی مطالعے کا انعقاد۔

کارکردگی کے اشارے: (i) قانون میں ترمیم

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 4 - معیاری تعلیم' ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی' ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

52) بچوں کو (محنت کے لئے گروی رکھنا) ایکٹ 1933ء میں ترمیم' بچوں کی صحت اور روزگار پر والدین/سرپرستوں اور آجروں دونوں پر قابل ادائیگی جرمانے کو بڑھانا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) قانون میں ترمیم

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 4 - معیاری تعلیم' ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی' ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

وفاقی اور صوبائی سطح پر

53) قانون سازی کرنا اور موجودہ قانون سازی میں جہاں قابل اطلاق ہو عملدرآمد کو یقینی بنانے کیلئے ترامیم اور بچوں کی ملازمت پر (1) جیسا کہ آئین کی شق A-25 کے مطابق 16 سال تک سکول لازمی جانے کی عمر' کے بچوں کی عمر کو بڑھانا (2) خطرناک کام میں 18 سال سے کم عمر کے افراد کی ممانعت (3) خلاف ورزیوں پر قابل ادائیگی جرمانے میں اضافہ (4) گھریلو کام کو خطرناک پیشوں کی فہرست میں شامل کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) قانون سازی یا نافذ کردہ ترامیم۔
اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3
متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 4 - معیاری تعلیم، ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

54) بچوں کی تعلیم کا بنیادی حق اور نوعمری کی مشقت کے خاتمے پر ملک گیر آگاہی اور حمایت کی مہم چلانا۔
کارکردگی کے اشارے: (i) آگہی بیدار عام کرنے کی سرگرمیوں کی تعداد
اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3
متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 4 - معیاری تعلیم، ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

3.2.6 | جبری یا زرخرید مزدور

جیسا کہ این بی اے اور مشاورتی عمل کے دوران ثابت ہوا کہ جبری مشقت سے نمٹنے کیلئے وفاقی اور صوبائی سطح پر قانون سازی موجود ہے، تاہم نچلی سطح پر عملدرآمد سمیت سزا کی کم شرح، اور جبری مزدوروں کو قانون کے تحت حاصل حقوق کے بارے میں آگاہی کی کمی کی وجہ سے بدستور مشکلات درپیش ہیں۔ پاکستان کا آئین اور پاکستان کا بنیادی فوجداری قانون جبری یا زرخرید مزدور کی ممانعت کرتا ہے۔ انسانی سمگلنگ کی روک تھام کا 2018ء اور غلامانہ اور جبری مشقت کے خاتمے کا ایکٹ 1992ء بھی زرخرید مشقت کی ممانعت کرتا ہے۔ مزید براں، زرخرید مزدور (خاتمے) کا ایکٹ ضلعی سطح پر کسی بھی جبری یا زرخرید مشقت کی صورت کی نگرانی اور رپورٹ کیلئے نگران کمیٹیوں کا تقاضا کرتی ہے۔ پاکستان نے آئی ایل او کا معاہدہ نمبر 29 (جبری مشقت) اور آئی ایل او کا معاہدہ نمبر 105 (جبری مشقت کا خاتمہ) کی توثیق کی ہے اور جبری یا زرخرید مزدور کے خاتمے کے لئے پُرعزم ہے۔

وفاقی سطح پر مجوزہ اقدامات

55) آئی ایل او کا کنونشن نمبر 29 (جبری مشقت) کے پروٹوکول کی توثیق کرنا۔
کارکردگی کے اشارے: (i) توثیق سے پہلے اٹھائے گئے ضروری اقدامات (ii) کنونشن کی توثیق
اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3
متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

56) قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو مزید سخت سے سخت سزائیں دینے کے لئے بانڈڈ لیبر (خاتمہ) ایکٹ 1992ء میں ترامیم کرنا، جبری اور زرخرید مزدوروں سے وابستہ متاثرین کے لئے حکومتی امداد اور بحالی کے پروگرام سے متعلق دفعات شامل کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) قانون میں ترامیم

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3,25

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

57) پاکستان پینل کوڈ (غیر قانونی لازمی مشقت سے متعلقہ) کے سیکشن 374 میں ترمیم تاکہ شدید ترین خلاف ورزیوں کے لئے موجود ایک سال کی سزا میں زیادہ سے زیادہ عمر قید تک اضافہ کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) پاکستان فوجداری سزاؤں میں ترمیم

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

وفاقی اور صوبائی سطح پر

58) زرخرید مزدور (خاتمے) 1992ء کے ایکٹ کے تحت، نگران کمیٹیوں کا قیام، مناسب طور پر فعال اور اُن کی استعداد بڑھانے کے پروگرام کو یقینی بنانا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) فعال ضلعی نگران کمیٹیوں کا قیام اور تعداد (ii) استعداد بڑھانے کی سرگرمیوں کی تعداد

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3,8

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 16 - امن وامان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

3.2.7 | پیشہ ورانہ صحت و حفاظت

جیسا کہ این اے پی اور مشاورتی عمل کے دوران ثابت ہوا کہ پیشہ ورانہ صحت وحفاظت کے حوالے سے درپیش مشکلات، فرسودہ قانون سازی اور پالیسی فریم ورک جو اس کے دائرہ کار کو فیکٹریوں اور صنعتی مقامات تک محدود کرتا ہے، پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ، ایک محفوظ اور صحت مند کام کرنے کے ماحول کی تعریف اور معیار پر اتفاق رائے کی کمی ہے۔ مزید براں، کارکنوں کی صحت پر مختلف صنعتوں اور پیشوں سے مرتب ممکنہ طویل مدتی اثرات اور اس حوالہ سے مالکان پر عائد ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہی کا فقدان ہے۔

2020ء اور 2021ء کے دوران صحت پر حق کے حوالے سے قومی اور مقامی سطح پر مباحثوں کے نتیجے میں کووڈ 19 نے پیشہ ورانہ صحت وحفاظت کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔

ریاست اور کاروبار دونوں کی اقتصادی سرگرمیوں کی بحالی اور معمول پر لانے کے لئے توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ یہ بہتر رہے گا کہ صحت وسلامتی کے مناسب تحفظ اور حفاظتی اقدامات کو بھی اس میں شامل کیا جائے۔

وفاقی سطح پر مجوزہ اقدامات

60) پاکستان پینل کوڈ میں جدت لا کر پیشہ ورانہ خطرات اور اُس کے دائرہ کار میں مہیا کردہ تحفظ فراہم کرنے کے لئے ایک جامع فہرست فراہم کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) ترمیم کے ساتھ جدید فہرست

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 3 - اچھی صحت اور فلاح و بہبود' ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی

60) تعزیرات پاکستان میں جدت لا کر پیشہ ورانہ خطرات اور اُس کے دائرہ کار میں مہیا کردہ تحفظ فراہم کرنے کے لئے ایک جامع فہرست فراہم کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) ترمیم کے ساتھ جدید فہرست

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 3 - اچھی صحت اور فلاح و بہبود' ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی 16 - امن و امان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

61) آئی ایل او کے کنونشن نمبر 155 (پیشہ ورانہ حفاظت وصحت) اور آئی ایل او کے کنونشن نمبر 187 (تشہیری فریم ورک برائے پیشہ ورانہ حفاظت وصحت) کی توثیق کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) معاہدے کی توثیق سے پہلے کئے گئے ضروری اقدامات (ii) معاہدے کی توثیق

اقوام متحدہ کے رہنماء اصول: 1,3

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 3 - اچھی صحت اور فلاح و بہبود' ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی 16 - امن و امان، انصاف کی فراہمی اور مضبوط ادارے

وفاقی اور صوبائی سطح پر

62) دستیاب اعداد وشمار اور رپورٹ کردہ خدشات پر مبنی سب سے زیادہ خطرناک اور فوری ترجیح کے شعبوں اور کارکنوں کی مختلف ضروریات بشمول خواتین' بزرگ کارکنان اور دیگر کا خیال رکھتے ہوئے صحت وسلامتی سے متعلق قانون سازی' معیارات' قواعد اور تمام شعبوں کے لئے جدید خودمختار نظام لانا۔

کارکردگی کے اشارے:	(i) تجدید شدہ قوانین، معیارات، رہنماء اُصول اور خود مختار نفاذ کے طریقہ کار کی تعداد
اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول:	1,3
متعلقہ ایس ڈی جی (ز):	ہدف 3 - اچھی صحت اور فلاح و بہبود، ہدف 5 - باعزت روزگار اور اقتصادی نمو، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی، ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

3.2.8 مداوا تک رسائی

NBA اور مشاورتی عمل کے دوران یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی تھی کہ مداوا تک رسائی جس میں خواتین، کمزور اور پسماندہ طبقات کو مشکلات کا سامنا ہے اس میں مقدمہ بازی میں پوشیدہ اخراجات، عدالتوں میں غیر معمولی التواء، اپنے قانونی حقوق سے ناواقفیت اور موجودہ اصلاح کا طریقہ کار شامل ہے۔

ریاست پاکستان نے اپنے عدالتی اور تنازعات کے حل کے لئے غیر عدالتی نظام کی بہتری کے لئے تہیہ کیا ہوا ہے اور اس کے ساتھ کاروباری طبقوں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ تنظیموں کی اصلاح تک رسائی کے راستے میں حائل مشکلات کو کم کرنے کو یقینی بنائیں گے۔ غیر عدالتی شکایت سے متعلقہ ازالے کے طریقہ کار کے حوالے سے (خواہ ریاستی سطح پر ہو یا غیر ریاستی سطح پر) شفافیت، غیر جانبداری اور دوسرے امکانات کے اصولوں پر کاربند رہنا چاہیے۔

وفاقی سطح پر مجوزہ اقدامات

63) قومی سطح پر ایک سرگرمی کا انعقاد کریں کہ موجودہ رپورٹ کرنے کے طریقہ کار کے حوالے سے کاروبار میں جہاں جہاں انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے اس کی نشاندہی کریں اور اس کو بہتر موثر بنانے کی سفارشات مرتب کریں۔

کارکردگی کے اشارے:	(i) نشاندہی کرنے کی سرگرمی پر مبنی رپورٹ
اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول:	1,25
متعلقہ ایس ڈی جی (ز):	ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی، 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

64) قومی سطح پر ایک تحقیقی مطالعہ کریں جس میں یہ معلوم ہو کہ خواتین کیلئے عدل وانصاف کے شعبہ میں آنے کی راہ میں کیا کیا رکاوٹیں درپیش ہیں۔

کارکردگی کے اشارے:	(i) قومی سطح کی رپورٹ
اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول:	1,25
متعلقہ ایس ڈی جی (ز):	ہدف 5 - باعزت روزگار اور اقتصادی معاشی ترقی، ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

وفاقی اور صوبائی سطح پر

65) تمام اضلاع میں لیبر کورٹس کا قیام اور موجودہ لیبر کورٹس کے فریم ورک پر نظر ثانی بشمول صنف کی بنیاد پر ردعمل کے جائزے کی روشنی میں حاصل شدہ نتائج کی بنیاد پر عدالتوں کے کام کو تیز اور زیادہ مستحکم کرنا تاکہ منفی تنازعات کو موثر طریقہ سے حل کیا جا سکے اور مزدوروں کے حقوق کا دفاع بہتر طور کیا جا سکے۔

کارکردگی کے اشارے: (i) نئے قائم شدہ لیبر کورٹس کی تعداد (ii) جائزہ رپورٹ (iii) بجٹ میں رقم کی تخصیص

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,3,25,26

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

66) تمام اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن کورٹس کا قیام اور موجودہ چائلڈ پروٹیکشن کورٹس کے فریم ورک کا جائزہ تاکہ مشقت کے مارے ہوئے بچوں کی بحالی اور تربیت کو شامل کیا جا سکے۔

کارکردگی کے اشارے: (i) نئے قائم شدہ چائلڈ پروٹیکشن کورٹس کی تعداد (ii) جائزہ رپورٹ (iii) بجٹ میں مختص رقم

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,3,25,26

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

67) نئے اور موجودہ رہنماء اصولوں کو مستحکم کرنا اور عدلیہ کے لئے بہترین طریقہ ہائے کار جمع کرنا تاکہ کاروبار کے دوران انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مؤثر اصلاح کو یقینی بنایا جا سکے۔

کارکردگی کے اشارے: (i) رہنماء اصولوں کی تیاری اور بہترین تجربات (ii) رہنماء اصولوں کا پرچار

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,3,25,26

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 16 - امن، انصاف اور مستحکم ادارے

68) لوگوں کی شکایات کا ازالہ کرنے والے اداروں مثلاً محتسب کے دفاتر کی کارکردگی کی موثریت کو یقینی بنانا۔ اور ان کی شکایات حل کرنے کی استعداد بڑھانا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) صلاحیتوں کو بڑھانے کے اقدامات (ii) صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے تربیت کی تعداد

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,3,27

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی برابری، ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی

صوبائی سطح پر

69) تمام پبلک اور پرائیویٹ کاروباری اداروں میں موثر اور صنفی ردعمل کی تصدیق کے لئے بشمول تحقیقاتی کمیٹیوں کے نتائج کی تعمیل کے لئے جائزہ کا اہتمام کرنا۔

کارکردگی کے اشارے: (i) نتائج کی تعمیل کے بارے میں جائزہ رپورٹ

اقوام متحدہ کے رہنماء اُصول: 1,2,3,12,15,22,23,25,28,29

متعلقہ ایس ڈی جی (ز): ہدف 5 - صنفی برابری، ہدف 8 - معقول روزگار اور معاشی ترقی، ہدف 10 - عدم مساوات میں کمی

04 کاروباری حلقوں سے ریاست کی توقعات

کاروباری اداروں کی مدد اوران کی رہنمائی اور NAP کے ترجیحی شعبہ جات اور یو این جی پیز کے حوالہ سے موثر عمل درآمد یقینی بنانے کے لئے ریاست پاکستان مستند کاروباری حلقوں سے توقع رکھتی ہے کہ:

1) تمام تر قابل نفاذ گھریلو قوانین جو کاروباری سرگرمیوں سے متعلق ہوں اور ازالے اور اصلاح کے اقدامات جو ممکنہ جاری یا ماضی میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں جو براہ راست اُن کی کاروباری وابستگیوں اور اُن کی ویلیو چین سے متعلق ہوں' اُن کے نفاذ کے بارے میں جانچ کی جائے۔

2) کاروباری اداروں اور سپلائی چین سے بچوں کی مشقت' جبری مشقت یا غلامی کی جدید قسموں کا جڑ سے خاتمہ یقینی بنایا جائے۔انسانی حقوق کے اس عمل کو ادارہ جاتی صلاحیت کے ذریعے مکمل اور موثر طور پر تیز کیا جائے۔

3) کام کرنے کی جگہ پر ہر قسم کے امتیازی سلوک اور ہراساں کرنے کے عمل کی ممانعت کرنا' اُس کی نگرانی کرنا اور اس کا مداوا کرنا۔ یہ کام' اینٹی ورک پلیس ہراسمنٹ ایکٹ کے تحت انکوائری کمیٹی کو موقع فراہم کرتا ہے تاکہ وہ کام کی جگہ پر ہراساں کرنے کی شکایت کے بارے میں تحقیقات کرے۔

4) انسانی حقوق کی ایک جامع اور مستند پالیسی تیار کرنا جو عوام الناس کو دستیاب ہو' جس میں خواتین' کمزور اور پسماندہ گروہوں کا تحفظ شامل ہو۔

5) اس بات کو یقینی بنانا کہ انسانی حقوق کی مستند پالیسیاں اپنے ملازمین کو نوکری کے آغاز اور بعد ازاں باقاعدہ طور پر انسانی حقوق کی لازمی تربیت کے ذریعے پہنچائیں۔تمام عملہ کیلئے بشمول انتظامی معاملات کے نگران' ملازمتیں فراہم کرنے والوں کو عدم امتیازی سلوک' کام کی جگہ پر برابری' ناروا سلوک' یکساں مواقع' کام کی جگہ پر تحفظ اور زچگی کے دوران چھٹی / تنخواہ پر مخصوص تربیت دی جائے۔

6) انسانی حقوق کی شناخت' خلاف ورزی اور اصلاح کے لئے ادارہ جاتی جائزہ لینا۔انسانی حقوق کا ادارہ جاتی جائزہ کاروباری ادارہ کے حوالے سے اپنے اندرونی خطرات جو براہ راست اُس کی کاروباری سرگرمیوں کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتے ہیں اور بیرونی خطرات جو اُن سے

وابستہ دیگر اداروں سے متعلقہ ہوں کے بارے میں غور کرنا چاہیے کہ اُن کی کاروباری سرگرمیاں اپنی ویلیوچین کے ذریعے ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ انسانی حقوق کا اداراجاتی جائزہ اُن کی تجارتی کارروائی اور کاروباری سرگرمیوں سے پہلے کرنا چاہیے اور یہ ہر کاروباری ادارے کی استعداد اور اس کے ممکنہ انسانی حقوق کے اثرات کی مناسبت سے ہونا چاہیے۔ یہ مسلسل عمل ہونا چاہیے تاکہ ان کے اثرات جانچنے کے مجموعی نتائج آئندہ کے کاروباری فیصلوں میں معاونت فراہم کرسکیں۔ کاروباری حلقے اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ ادارہ جاتی جائزے کے دوران جن خطرات کی نشاندہی کی گئی تھی اور اُن کے مداوے کے لئے جو اقدامات کئے گئے تھے اُن کو باقاعدہ طور پر رپورٹ کریں۔ اور اُن کو اسٹیک ہولڈرز تک پہنچائیں۔ بہتر ہوگا کہ اگر یہ کام انسانی حقوق کی ادارہ جاتی جائزہ کی سالانہ رپورٹ میں شائع ہوں۔

7) یواین ڈی پی کے تیار کردہ بی ایچ آر فریم ورک 12 کے دائرہ کار اور انسانی حقوق کے ادارہ جاتی جائزہ اور کووڈ 19 فوری ذاتی جائزہ کے ٹول استعمال کرتے ہوئے انسانی حقوق کی کارروائی کے مرتب شدہ اثرات کی شناخت کرتا اور انہیں منظم کرنا۔[12]

8) انسانی حقوق کے اہداف کے حصول کے حوالہ سے اہم کارکرگی کے اشارہ جات تیار کرنا' باقاعدگی کے ساتھ نظر ثانی کرنا اور انہیں اپ ڈیٹ رکھنا' تاکہ اُن کے حوالہ سے قومی قانون سازی اور پالیسی کی تبدیلی اجاگر ہو۔

9) اس امر کو یقینی بنانا کہ تمام ملازمین کو ملازمت کے باقاعدہ معاہدے دیئے جاچکے ہیں' جس میں ان کے حقوق اور فرائض درج ہیں۔

10) مستند کاروبار میں دادرسی کے طریقہ کار کو بنانے' اسے شامل کرنے اور اُس کو لاگو کرنے کے لئے' جس میں کاروبار کی جانب سے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی شکایت کے مداوا کیلئے معیارات کا تعین کیا گیا ہو اسٹیک ہولڈرز اور ملازمین کی خصوصی تربیت کے ذریعے یہ امر یقینی بنانا کہ ان کے حقوق پامال ہونے کی صورت میں ان کو مکمل واقفیت ہو کہ ازالہ کے لئے شکایات کا اندراج کس طرح / کس جگہ پر ہوتا ہے۔

11) کسی کاروبار کی سپلائی اور ویلیوچین میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے مداوا کے لئے مواقع دستیاب ہوں کہ اگر کاروبار انسانی حقوق کی خلاف ورزی میں براہ راست ملوث نہ بھی ہو لیکن یہ خدشہ موجود ہو کہ وہ انسانی حقوق کو بُری طرح متاثر کرسکتا ہے۔

12. UNDP. Human Rights Due Diligence and COVID-19: Rapid Self-Assessment for Business. Https://www.undp.org/publications/human-rights-due-diligence-and-covid-19-rapid-Selfassessment-business

12) جس علاقہ میں کام ہورہا ہو وہاں کے باشندوں کو مدد فراہم کریں۔ اس مقصد کے لئے کاروباری اداروں کو یہ امر یقینی بنانا چاہیے کہ وہ معلومات تک رسائی کے حق کو اس طرح لاگو کریں کہ عوام الناس اس امر سے آگاہ ہوں کہ اُن کے انسانی حقوق کے معیارات کا تعین کس طرح برقرار ہے۔

13) اقوام متحدہ کے عمومی اصولوں (یو این جی پیز) کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی راہنمائی کی ہدایات اور اصولوں سے واقفیت بھی لازم ہے۔ مثلاً اقوام متحدہ کے عمومی اصولوں (یو این جی پیز) کے تحت صنفی وسعت[13]، او ای سی ڈی کی راہنما ہدایات پر کثیر الملکی کاروبار[14]، اور ای سی ڈی کی ادارہ جاتی جائزہ کے حوالہ سے ذمہ دارانہ کاروباری طرز عمل کی ہدایت[15]، کام کی جگھوں پر آئی ایل او کے وضع کردہ حقوق اور بنیادی اصول[16]، اقوام متحدہ کے بین الاقوامی معاہدہ جات کے حوالہ سے ''دس اُصول''[17]، خواتین کو با اختیار کرنے کے بارے میں اصول[18]، او ای سی ڈی-ایف اے او کی رہنمائی برائے ذمہ دارانہ زراعی سپلائی چین[19]، لباس اور جوتا سازی کے شعبہ جات میں او ای سی ڈی کے ادارہ جاتی جائزہ کے حوالہ سے راہنما ہدایات[20]، کشید کرنے والے شعبہ جات میں متعلقین کی بامعنی شمولیت کے حوالہ سے او ای سی ڈی کے ادارہ جاتی جائزہ کے حوالہ سے راہنما ہدایات[21]، اور ای سی ڈی کی متنازعہ اور پُر خطر علاقوں میں معدنیات کے حوالہ سے ادارہ جاتی جائزہ کی ذمہ دار سپلائی چین کے بارے میں راہنما ہدایات[22]، متعلقہ کمپنیوں کو بچوں کی مشقت کی بدترین اقسام کی نشاندہی

13. OHCHR and UNDP. Gender Dimensions of the Guiding Principles on Business and Human Rights. https://www.ohchr.org/Documents/Issues/Business/BookletGenderDimensionsGuidingPrinciples.pdf

14. OECD. OECD Guidelines for Multinational Enterprises. https://www.oecd.org/daf/inv/mne/48004323.pdf?_ga=2.151148985.1091937179.1621413404-149619172.1618375870

15. OECD. OECD Due Diligence Guidance for Responsible Business Conduct. https://www.oecd.org/investment/due-diligence-guidance-for-responsible-business-conduct.htm

16. ILO. ILO Declaration on Fundamental Principles and Rights at Work. https://www.ilo.org/declaration/lang--en/index.htm

17. United Nations Global Compact. Ten Principles. https://www.unglobalcompact.org/whatis-gc/mission/principles

18. Women's Empowerment Principles. Https://www.weps.org/

19. OECD and FAO. OECD-FAO Guidance for Responsible Agricultural Supply Chains https://www.oecd.org/daf/inv/investment-policy/rbc-agriculture-supply-chains.htm

20. OECD. OECD Due Diligence Guidelines for Responsible Supply Chains in the Garment and Footwear Sector. https://mneguidelines.oecd.org/OECD-Due-Diligence-Guidance-Garment-Footwear.pdf

21. OECD. OECD Due Diligence Guidance for Meaningful Stakeholder Engagement in the Extractive Sector. Https://mneguidelines.oecd.org/stakeholder-engagement-extractiveindustries.htm

22. OECD. OECD Due Diligence Guidance for Responsible Supply Chains of Minerals from Conflict-Affected and High-Risk Areas. https://mneguidelines.oecd.org/mining.htm

اور سدباب کے لئے معدنیات کی سپلائی چین میں اوای سی ڈی کے عملی اقدامات[23]، آئی ایف سی کے وضع کردہ کارکردگی کے معیارات[24]۔

14) معیار پر پورا اترنے کے لئے بین الاقوامی ادارہ کے وضع کردہ متعلقہ بین الاقوامی معیارات کی پابندی کرنا، بالخصوص آئی ایس او 26000-سماجی ذمہ داری[25] اور آئی ایس او 45001 - ملازمت کے حوالہ سے صحت اور حفاظت[26]۔

15) کاروباری اداروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے گلوبل کمپیکٹ[27]، فیئر لیبر ایسوسی ایشن[28]، گلوبل نیٹ ورک انی شی ایٹیو[29]، ایتھیکل ٹریڈنگ انی شی ایٹیو[30]، ایکسٹریکٹو انڈسٹریز ٹرانس پیرنسی انی شی ایٹیو[31] اور اس طرح کے دیگر نیٹ ورکس جیسے اقدامات میں پہل کریں، جس سے ان کو کاروبار کے حوالے سے بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیارات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملے گی۔

16) کاروباری سرگرمیوں میں انسانی حقوق کے احترام کو یقینی بنانے کے حوالہ سے جو راہنما ہدایات، وسائل اور ٹول کٹس دستیاب ہیں، مثلاً بزنس اور ہیومن ریسورس سنٹر[32]، ڈینش انسٹی ٹیوٹ آف ہیومن رائیٹ شفٹس[34] اور بہت سے اسی طرز کے اداروں سے استفادہ کرنا۔

23. OECD. OECD Practical Actions for Companies to Identify and Address the Worst Forms of Child Labour in Mineral Supply Chains. https://mneguidelines.oecd.org/child-labour-risksin-The-minerals-supply-chain.htm

24. International Finance Cooperation. Performance Standards. https://www.ifc.org/wps/wcm/connect/Topics_Ext_Content/IFC_External_Corporate_Site/Sustainability-At-IFC/Policies-Standards/Performance-Standards 25. ISO 26000. Https://www.iso.org/iso-26000-social-responsibility.html

26. ISO 45001. Https://www.iso.org/iso-45001-occupational-health-and-safety.html

27. United Nations Global Compact. Https://www.unglobalcompact.org/

28. Fair Labor Association. Https://www.fairlabor.org/

29. Global Network Initiative. Https://globalnetworkinitiative.org/

30. Ethical Trading Initiative. Https://www.ethicaltrade.org/

31. Extractive Industries Transparency Initiative. Https://eiti.org/

32. Business and Human Rights Resource Centre. Https://www.business-humanrights.org/en/

33. Danish Institute of Human Rights. Https://www.humanrights.dk/business-human-rights

34. Shift. https://shiftproject.org/

وزارت انسانی حقوق
حکومت پاکستان

وزارت انسانی حقوق، حکومت پاکستان
9 ویں منزل، نیو پاک سیکرٹریٹ (کوہسار بلاک)
سیکٹر F-5، اسلام آباد
www.mohr.gov.pk
@mohrpakistan @mohrpakistan